توضیح المسائل 2020 میں درج ذیل مسائل میں تبدیلیاں اور اضافہ کرکے توضٰح المسائل 2021 کے نئے ایڈیشن کو جون میں نشر کیا گیا۔

صفحہ نمبر	مسئلہ نمبر	پرانے مسائل(فارسی توضیح بمطابق 1438ھ)	اپ ڈیٹ مسائل (فارسی توضیح بمطابق 1441ھ)
15	2	اگر یہ بات معلوم ہو اگرچہ -- سمجھنے کی بہتر صلاحیت رکھتا ہو۔	اور اُس صورت میں کہ جب انسان اجمالی طور پر جانتا ہو کہ جو مسائل اس کو پیش آتے ہیں مجتہدین آپس میں اختلافی فتوی رکھتے ہیں اگرچہ اختلاف رائے کا مقام نہ جانتا ہو تو لازم ہے کہ ایسے مجتہد کی تقلید کرے کہ جو اعلم ہو، یعنی خداوند متعال کے حکم کو سمجھنے میں اپنے زمانے کے تمام مجتہدین سے زیادہ باصلاحیت ہو۔
16	8	لہٰذا اگر مرحوم مجتہد، زندہ مجتہد کے مقابلے میں اعلم ہو---------- ---------------اسے مرحوم کی تقلید پر باقی رہنا ضروری ہے۔	اس بنا پر اگر وہ زندہ مجتہد سے اعلم ہو اور مکلف اجمالی طور پر جانتا ہو کہ جو مسائل اس کو پیش آتے ہیں، یہ دونوں مجتہد آپس میں اختلافی فتوی رکھتے ہیں اگرچہ اختلافی رائے کے مقام کو نہ جانتا ہو تو ضروری ہے کہ اس کی تقلید پر باقی رہے۔
17	8	یعنی یہ کہ فتوی دینے میں زیادہ احتیاط کرتا ہو تو ضروری ہے کہ اُس کی تقلید کی جائے-----	اس معنی میں کہ ان امور میں زیادہ احتیاط کرے کہ جن میں فتوی دینا اور استنباط کرنا اثر رکھتا ہے اور صاحب تحقیق اورچھان بین کرنے والا ہو تو ضروری ہے کہ اس کی تقلید کی جائے۔
17	8	مثلاً قصر اور تمام کے درمیان اختلافی مقامات	مثلاً نماز قصر اور تمام کے درمیان اختلافی مقامات
17	8	اس مسئلے کے آغاز میں تقلید سے مراد معین مجتہد کے فتوے------------ نہ کہ اس کے حکم کے مطابق عمل کرنا۔	اور تقلید سے مراد، معیّن مجتہد کے فتوی کی پیروی کو صرف لازمی قرار دینا ہے، نہ کہ اس کے حکم کے مطابق عمل کرنا۔
17	12	تو بھی اس کے اعمال منہاج میں ذکر شدہ-----	تو بھی اس کے اعمال ((منہاج الصالحین)) میں ذکر شدہ-----
17	12	۱۲ مسئلہ کے اختتام پراضافی عبارت جو کہ پرانی توضیح میں موجود نہیں۔	قابل ذکر ہے کہ اس رسالےمیں جو بیشتر مستحبات ذکر ہوئے ہیں ان کا مستحب ہونا اس قاعدے کی بنا پر ہے جس کا نام((مستحبات کے دلائل میں تسامح)) ہے اور چونکہ یہ قاعدہ ہمارے نزدیک ثابت نہیں ہے اس بنا پر اس صورت میں کہ جب مکلّف ان کو انجام دینا چاہے، تو ضروری ہے کہ رجاءً اور اس امید کے ساتھ کہ شرعاً مطلوب ہیں بجا لائے اور مکروہات میں سے بھی بیشتر کا حکم ایسا ہی ہے اس معنی میں کہ ان کو رجاءً اور اس امید کے ساتھ کہ ان کا ترک کرنا شرعاً مطلوب ہو، ترک کرے۔
18	14	کُر وہ پانی ہے جس کے برتن کی گنجائش 36 کیوبک بالشت ہو جو تقریباً 384 لیٹر ہوتا ہے۔	کُر پانی، پانی وہ مقدار ہے کہ جس کے برتن کا حجم 36 کیوبک بالشت۱ ہو، اور وہ تقریباً (384) لیٹر کے برابر ہوتا ہے۔
19	22	(۲) دو عادل مرد اس بارے میں خبر دیں۔ البتہ--------محل اشکال ہے۔	(۲) یہ کہ دو عادل مرد خبر دیں۔ لیکن اگر ایک عادل یا قابل اعتماد شخص یا وہ شخص جس کے اختیار میں کُر پانی ہو، خبر دے، اگر اس کی خبر اطمینان کا باعث نہ ہو، تو احتیاط واجب کی بنا پر اس پانی کو کُر ہونا ثابت نہیں کرتی۔
19	25	جو قلیل پانی کسی چیز پر عین نجاست دور کرنے کے لئے ڈالا جائے تو------------------ اس سے جدا ہوجانے کے بعد بنا بر احتیاط لازم نجس ہے۔	وہ قلیل پانی جو نجس چیز کو دھوتے وقت یا اس کے بعد، خود بخود یا نچوڑنے وغیرہ پر، اس چیز سے جدا ہوتا ہے، اسےغسالہ کہا جاتا ہے اور نجس ہوتا ہے۔ البتّہ اس صورت میں کہ پانی ڈالنے سے پہلے، متنجس چیز میں، عین نجاست موجود نہ ہو، توغسالہ کے نجاست احتیاط واجب کی بنا پر ہے اور ہر صورت میں کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ چیز ان چیزوں میں سے ہو کہ جو ایک بار دھونے سے پاک ہوجاتی ہے یا یہ کہ پاک ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ایک بار سے زیادہ دھویا جائے اور ان مقامات میں کہ جہاں ایک بار سے زیادہ دھونے کی ضرورت ہو کوئی فرق نہیں پڑتا کہ غسالہ آخری بار دھونے کا ہو یا اس سے پہلے کا۔
20	27قبل	(۱) جس کا قدرتی منبع ہو	(۱)۔ جس کا قدرتی منبع ہو جیسے چشمے ، نہر، کاریز کا پانی یا وہ پانی جو پہاڑوں میں تہہ بہ تہہ جمی برف سے باہر آتا ہے۔
20	27قبل	مثلا اگر پانی اوپر سے قطروں کی صورت میں ٹپک رہا ہو---	مثلا اگر پانی اوپر سے قطرے قطرے کی صورت میں ٹپک رہا ہو---
20	27قبل	مثلاً پانی کے بہاؤ یا ابال میں رکاوٹ بنے----	مثلاً پانی کے بہاؤ یا ابال سے روک تھام کرے----
21	35	--- تو بنا بر احتیاط واجب ان دو پر، دوبار بارش کا پانی پہنچنا ضروری ہے،۔ البتہ قالین	--- تو احتیاط واجب کی بنا پر ان دو میں، دو مرتبہ دُھلنا لازم ہے، اور اسی طرح ضروری ہے کہ برتن کا اندرونی نجس حصّہ احتیاطِ واجب کی بنا پر، دھویا جائے، اور قالین
22	46	پھر اسے مضاف پانی نہ کہا جاسکے تو وہ پاک ہوجائے گا۔	پھر اسے عرف میں مضاف پانی نہ کہا جاسکے تو وہ پاک ہوجائے گا۔
25	71	اگر کسی شخص کو شک ہو کہ استبراء کیا ہے یا نہیں	اگر کوئی مرد شک کرے کہ استبراء کیا ہے یا نہیں
25	73	اگر کوئی شخص ہیشاب کے بعد استبراء کرے اور وضو کرلے،	اگر کوئی مرد ہیشاب کے بعد استبراء کرے اور وضو کرلے،
26	77	کھڑے ہوکر پیشاب کرنا اور سخت زمین پر یا جانوروں کے بلوں میں یا پانی میں، بالخصوص ساکن پانی میں پیشاب کرنا مکروہ ہے۔	کھڑے ہوکر پیشاب کرنا اورنیز سخت زمین پر پیشاب کرنا کہ اس سے پیشاب بہے کراہت رکھتا ہے اسی طرح جانوروں کے بلوں میں اور پانی میں، بالخصوص ساکن پانی میں، پیشاب کرنا مکروہ ہے۔
28	100	اگر کھانے میں اُبال کے وقت خون کا ایک ذرّہ بھی اس میں گرجائے تو سارے کا سارا کھانا اور برتن احتیاطِ لازم کی بنا پر نجس ہوجائے گا۔ اور اُبال، حرارت اور آگ پاک کنندہ نہیں ہیں۔	اگر کھانے کو اُبالتے وقت خون کا ایک ذرّہ اس میں گرجائے تو پورا کھانا اور اس کا برتن نجس ہوجائے گا اور احتیاطِ لازم کی بنا پر، اُبال، حرارت اور آگ پاک کنندہ نہیں ہیں۔
29	102	کتا اور سور نجس ہیں حتیٰ کہ	وہ کتّا اور سور جو زمین پر زندگی بسرکرتے ہیں نجس ہیں، حتیٰ کہ
29	103	اقرار نہ کرتا ہو نجس ہے۔ اسی طرح غالی	اقرار نہ کرتا ہواسی طرح غالی
29	103	جو ائمہ علیھم السلام میں سے کسی کو خدا کہیں،	جو ائمہ اطہار علیھم السلام میں سے کسی ایک کو خدا کہیں،
29	103	(یعنی وہ لوگ جو ائمہ علیھم السلام سے دشمنی اور بغض کا اظہار کریں) بھی نجس ہیں۔	(یعنی وہ لوگ جو ائمہ اطہار علیھم السلام سے دشمنی اور بغض کا اظہار کریں) بھی احتیاطِ واجب کی بنا پر نجس ہیں۔
29	104	کافر کا تمام بدن حتیٰ کہ اس کے بال، ناخن اور رطوبتیں بھی نجس ہیں۔	غیر اہل کتاب کافر کا تمام بدن، حتیٰ کہ اس کے بال، ناخن اور رطوبتیں بھی –احتیاط لازم کی بنا پر– نجس ہے۔ اور مرتد(یعنی جو اسلام سے خارج ہوگیا ہو) کے معاملے میں جو دینی حکم اس پر منتقل ہوگیا ہو وہ (حکم) جاری ہوگا۔ پس اگر مرتد شخص، اہل کتاب کافر بن گیا ہو، تو پاک ہے اور اگر غیر اہل کتاب کافر ہوگیا ہو تو – احتیاط لازم کی بنا پر– نجس ہے۔
29	105	اگر کسی نابالغ بچے کے ماں، باپ، دادا اور دادی کافر ہوں تو وہ بچہ بھی نجس ہے۔	اگر کسی نابالغ بچے کے ماں، باپ، دادا اور دادی غیر اہل کتاب کافر ہوں، تو بچہ بھی احتیاط واجب کی بنا پر نجس ہے،
29	107	گالی دے، وہ نجس ہے۔	گالی دے، وہ احتیاطِ واجب کی بنا پر نجس ہے۔
29	109	صنعتی اور طبّی الکحل کی تمام اقسام پاک ہیں۔	الکحل، چاہے صنعتی ہو اور چاہے طبّی ہو، اس کی تمام اقسام، پاک ہیں سوائے یہ کہ معلوم اور ثابت ہوجائے کہ یہ الکحل انگوری شراب کی بھاپ اور تقطیر سے، حاصل کیا گیا ہے کہ اس صورت میں، نجس ہوگا۔
30	111	کھجور، منقیٰ، کشمش اور ان کے شیرے میں چاہے ابال آجائے تو بھی پاک ہیں اور ان کا کھانا حلال ہے۔	کھجور، منقیٰ، کشمش اور ان کے شیرے میں چاہے اُبال آجائے، تو بھی پاک اور ان کا کھانا حلال ہے۔ لیکن اگر کجھور، منقیٰ اور کشمش کے شیرے میں اُبال آجائے اور معلوم ہوجائے کہ نشہ آور ہے، تواس کا کھانا حرام ہے لیکن نجس نہیں ہے۔

30	112	فقّاع جو عام طور پر جَو سے تیار ہوتی ہے اور ہلکے نشے کا سبب بنتی ہے حرام ہے اور احتیاط واجب کی بنا پر نجس ہے۔ لیکن وہ آب جَو پاک اور حلال ہے جو کسی قسم کے نشے کا سبب نہیں بنتی۔	فقّاع جو کہ جَو سے تیار ہوتی ہے اور ہلکے نشے کا سبب بنتی ہے حرام اور احتیاط واجب کی بنا پر، نجس بھی ہے۔ اورلیکن وہ آب جَو جسے طبّی خواص کے لیے جَو سے بناتے ہیں اور اس کو ماء الشعیر کہتے ہیں، پاک اور حلال ہے۔
30	115	تو اس سے پرہیز کرنا لازم نہیں	تو اس سے پرہیز کرنا لازم نہیں اور طہارت کے حکم میں ہے۔
30	115	لہٰذا قہوہ خانوں اور ہوٹلوں میں جہاں لاپرواہ لوگ	لہٰذا عمومی مقامات، ہوٹلوں اور مہمان خانوں میں جہاں لاپرواہ لوگ
30	115	مثلاً کسی شخص کی بیوی یا نوکر یا ملازمہ کہے	مثلاً کسی شخص کی بیوی یا خادم کہے
31	119	لیکن اگرواسطہ متعدد ہوجائے تو نجس نہیں ہوگی۔	لیکن اگر نجاست میں واسطے زیادہ ہوں، تو نجاست سرایت نہیں کرتی ہے۔
31	119	مثلاً اگر دایاں ہاتھ پیشاب سے نجس ہو اور یہ ہاتھ ایک نئی رطوبت کے ساتھ بائیں ہاتھ کو لگے تو بایاں ہاتھ نجس ہوجائے گا۔ اب اگر بایاں ہاتھ خشک ہونے کے بعد مثلاً تر لباس کو لگے تو وہ لباس بھی نجس ہوجائے گا لیکن اگر اب وہ لباس کسی دوسری تر چیز کو لگ جائے تو وہ چیز نجس نہیں ہوگی۔ ہاں! اگر تری اتنی کم ہو کہ دوسری چیز کو نہ لگے تو پاک چیز نجس نہیں ہوگی خواہ وہ عین نجس کو ہی کیوں نہ لگی ہو۔	مثلاً: اگر دایاں ہاتھ پیشاب سے نجس ہوجائے پھر یہ ہاتھ خشک ہونے کے بعد ایک نئی رطوبت کے ساتھ بائیں ہاتھ کو مَس ہوجائے، تو یہ مَس ہونا بایاں ہاتھ کی نجاست کا باعث ہوگا۔ اور اگر بایاں ہاتھ خشک ہوجانے کے بعد کسی دوسری چیز جیسےتر لباس کو نئی رطوبت کے ساتھ مَس ہوجائے، تو لباس بھی نجس ہوجائے گا لیکن اگر وہ لباس کسی دوسری چیز کے ساتھ نئی تری کے ساتھ مَس ہوجائے، تو وہ چیز نجس نہیں ہوگی۔ اس بنا پر تیسرا واسطہ نجس ہے لیکن نجس نہیں کرے گا۔ اور اگر تری اتنی کم ہو کہ دوسری چیز تک نہ پہنچے، تو پاک چیز نجس نہیں ہوگی اگرچہ عین نجس تک ہی کیوں نہ پہنچی ہو۔
31	120	اگر کوئی پاک چیز کسی نجس چیز کو لگ جائے اور ان دونوں یا کسی ایک کے تر ہونے کے متعلق شک ہو تو پاک چیز نجس نہیں ہوتی۔	اگر کوئی پاک چیز کسی نجس چیز کو لگ جائے اور انسان شک کرے کہ دونوں یا ان دونوں میں سے کوئی ایک تر تھی یا نہیں، تری اس قدر تھی کہ دوسرے تک سرایت کرتی یا نہیں، تو وہ پاک چیز، نجس شمار نہیں ہوگی۔
31	122	اگر زمین، کپڑا یا ایسی دوسری چیزیں تر ہوں تو ان کے جس حصے کو نجاست لگے گی وہ نجس ہو جائے گا اور باقی حصہ پاک رہے گا۔ یہی حکم کھیرے، خربوزے اور ان جیسی چیزوں کے بارے میں ہے۔	اگر زمین، کپڑا یا ایسی دوسری چیزیں، اگر سرایت کرنے والی تری رکھتی ہوں، تو ان کے جس حصّے کو نجاست لگے گی، وہ نجس ہو جائے گا اور باقی جگہ پاک رہے گی اگرچہ پاک جگہ نجس جگہ سے ملی ہوئی ہو اور یہ حکم کھیرے، خربوزے اور ان جیسی چیزوں کے بارے میں بھی جاری ہوگا۔
31	123	تو جوں ہی وہ ذرہ بھر بھی نجس ہوگا سارے کا سارا	تو جوں ہی اس میں سے ایک حصہ نجس ہوگا، سارے کا سارا
33	132	اگر لکھا جا چکا ہو تو اسے پانی سے دھو کر یا چھیل کر یا کسی اور طریقے سے مٹا دینا ضروری ہے۔	اگر لکھا جا چکا ہو تو ضروری ہے کہ اسے پانی یا اس کے علاوہ کسی ذریعے سے اس طرح مٹا دیا جائےکہ نجس مرکب کا مادہ اس سے دور ہوجائے۔
33	133	اگر کافر کو قرآن مجید دینا بے حرمتی کا موجب ہو تو حرام ہے اور اس قرآن مجید واپس لے لینا واجب ہے۔	کافر کو قرآن بیچنا، احتیاط واجب کی بناپر، صحیح نہیں ہے اور کافر کو قرآن دینا اگر بے حرمتی اور توہین شمار ہو یا بے حرمتی کے مقام میں ہو، تو حرام ہے لیکن اگر کافر کو قرآن دینا مثلاً اس کی راہنمائی اور ہدایت کے لئے ہو اور بے حرمتی اور توہین بھی نہ ہو، تو کوئی اشکال نہیں ہے۔
33	134	مثلاً ایسا کاغذ جس پر اللہ تعالیٰ کا یا حضرت رسول اکرم ﷺ یا کسی امام علیہ السلام کا نام لکھا ہو بیت الخلاء میں گر جائے تو	مثلاً ایسا کاغذ جس پر اللہ تعالیٰ یا پیغمبر اکرم ﷺ یا معصومین علیھم السلام میں سے کسی ایک کا نام یا ان بزرگواران کے القاب اور کنیتیں لکھی ہوں، بیت الخلاء (نجاست کے موجود ہونے کی جگہ) میں گر جائے، تو
33	134	جب تک یہ یقین نہ ہوجائے کہ گل کر ختم ہوگیا ہے۔ اسی طرح .	جب تک یہ یقین نہ ہوجائے کہ گل کر ختم ہوگیا ہے لیکن دوسروں کو کہنا واجب نہیں ہے اور اسی طرح
33	136	(۱) جب اندیشہ ہو کہ دوسرا فریق کسی واجب حکم کی مخالفت کا مرتکب ہوگا مثلاً اس (نجس چیز) کو کھانے پینے میں استعمال کرے گا۔ اگر ایسا نہ ہو توبتانا ضروری نہیں ہے۔ مثلاً	(۱) جب اندیشہ ہو کہ دوسرا فریق کسی خاص مقامات میں شرعی وظائف کی مخالفت کا مرتکب ہوگا، مثلاً یہ کہ نجس چیز کو کھانے پینے میں استعمال کرے گا، یا ایسے وضو یا غسل کے باطل ہونے کا سبب ہو گا کہ جس سے اپنی واجب نماز کو پڑھے گا اور اگر ایسا نہ ہو توبتانا ضروری نہیں ہے۔ مثلاً
33	138	لباس یا کوئی اور چیز تری کے ساتھ نجس جگہ سے جا لگی ہے اور	لباس یا کوئی اور چیز سرایت کرنے والی تری کے ساتھ نجس جگہ سے جا لگی ہے، اگر
33	138	تو دو شرطوں کے ساتھ جو گزشتہ مسئلے میں بیان ہوئی ہیں ان لوگوں کو اس بارے میں آگاہ کردینا ضروری ہے۔	تو دو شرطوں کے ساتھ جو مسئلہ ۱۳۶میں گزر چکی ہیں ان لوگوں کو اس بارے میں آگاہ کردینا ضروری ہے۔
33	139	غذا نجس ہے تو گزشتہ دوسری شرط کے ساتھ ضروری ہے کہ مہمانوں کو اس کے متعلق آگاہ کردے	غذا نجس ہے – تو دوسری شرط کے ساتھ جو مسئلہ ۱۳۶ میں گزر چکی ہے– ضروری ہے کہ مہمانوں کو اس کے متعلق آگاہ کردے
34	141	تو اس کی بات پر اعتبار نہیں کرنا چاہئےلیکن	تو اس کا قول قبول نہیں ہوگا لیکن
34	141	جبکہ وہ چیز اس کے استعمال میں ہو	جبکہ وہ چیز اس کےاختیار میں ہو
34	141	اور یہی حکم ہے جبکہ بچہ کہے کہ وہ چیز نجس ہے	اور یہی حکم ہے اگرکسی چیز کے نجس ہونے کی اطلاع دے۔
34	143	نجس چیز کو دھونے کے دوران پانی مضاف نہ بن جائے۔جس دھونے کے بعد مزید دھونا ضروری نہ ہو تو لازم ہے کہ اس پانی میں نجاست کی بو،رنگ یا ذائقہ بھی موجود نہ ہو	جس وقت نجس چیز کو دھویا جائے تو طہارت مکمل ہونے سے پہلے، پانی مضاف نہ بن جائے، اور جس دھونے کے بعد مزید دھونا ضروری نہ ہو تو لازم ہے کہ اس پانی میں نجاست کی بو، رنگ یا ذائقہ بھی موجود نہ ہو،
35	144	اور جس برتن سے کتے نے پانی یا کوئی اور مائع چیز پی ہو	اور جس برتن کو کتے نے چاٹا ہو یا اس سے پانی یا کوئی اور مائع چیز پی ہو
35	144	اسی طرح اگر کتے نے کسی برتن کو چاٹا ہو تو اسے دھونے سے پہلے مٹی سے مانجھ لینا ضروری ہے اور اگر کتے کا لعاب کسی برتن میں گر جائے یا اس کے بدن کا کائی اور حصہ اس (برتن) سے لگے تو احتیاط لازم کی بنا پر ضروری ہے کہ اسے مٹی سے مانجھے اور اس کے بعد تین دفعہ پانی سے دھوئے۔	اور اگر کتے کا لعاب کسی برتن میں گر جائے یا کتے کے بدن کا کوئی دیگر حصہ جیسے ہاتھ یا پاؤں سرایت کرنے والی تری کے ساتھ برتن کے اندرونی حصے سے لگے، تو احتیاط لازم کی بنا پر ضروری ہے کہ اسے مٹی سے مانجھے اور اس کے بعد تین دفعہ پانی سے دھوئے، لیکن برتن کے علاوہ جیسے انسان کا ہاتھ جسے کتے نے چاٹا ہو برتن کا حکم نہیں رکھتا اور اس کو مٹی سے مانجھنا لازم نہیں ہے اور کافی ہے کہ ایک بار دھویا جائے۔
35	146	جس برتن کو سور نے چاٹا ہو یا اس میں سے کوئی مائع چیز پی لی ہو	وہ برتن کہ جس کے اندرونی حصے کو سور نے چاٹا ہو یا اس میں سے پانی کوئی مائع چیز پی لی ہو
36	151	اگر نجس تانبے اس جیسی چیزوں کا پگھلا کر پانی سے دھولیا جائے تو اس کا ظاہری حصہ پاک ہوجائے گا۔	اگر نجس چیزجیسے دھات یا پلاسٹک کو پگھلایا جائے اورپگھلانے کی وجہ سے اس کا اندرونی حصہ بھی نجس ہوجائے گا اگر منجمد ہونے کے بعد، اس کو پانی سے دھویا جائے، تو اس کا ظاہری حصہ پاک ہوجائے گا۔
36	152	اگر تنور پیشاب سے نجس ہوجائے اور اس میں اوپر سے ایک مرتبہ یوں پانی ڈالا جائے کہ اس کی تمام اطراف تک پہنچ جائے تو تنور پاک ہوجائے گا اور احتیاط مستحب یہ ہے کہ یہ عمل دو دفعہ کیا جائے اور اگر تنور پیشاب کے علاوہ کسی اور چیز سے نجس ہوا ہو تو نجاست دور کرنے کے بعد مذکورہ .... پاک مٹی سے پُر کردیا جائے۔	تنور، پانی کا حوض اور اس کی مانند برتن کا حکم نہیں رکھتے ہیں۔ اس بنا پر ایک مرتبہ دھونے سے پاک ہوجاتے ہیں۔ اور اگر تنور یا پانی کا حوض ایسا کوئی سوراخ اور مخرج نہ رکھتے ہوں کہ جس سے پانی خارج ہوجائے اور پانی اس کی تہہ میں جمع ہوجاتا ہو، تو اس صورت میں کہ اس کو قلیل پانی سے پاک کرنا چاہیں تو اس جگہ کو پاک کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جمع شدہ پانی کو کپڑے یا اسفنج(فوم) یا برتن وغیرہ باہر نکال لیا جائے۔
37	164	تو کوئی حرج نہیں۔ لہٰذا اگر خون لباس پر سے ہٹا دیا جائے اور لباس دھولیا جائے اور خون کا رنگ لباس پر باقی بھی رہ جائے تو لباس پاک ہوگا۔	تو کوئی حرج نہیں، بطورِ مثال اگر ایسا لباس جو خون سے متنجس ہو، پانی سے دھویا جائے اور خون لباس سے دور ہوجائے لیکن خون کا رنگ لباس پر باقی رہ جائے تو لباس پاک ہوگا اور اگر رنگ کولباس دھونے والے کیمیکل سے ہٹا سکتے ہوں، تو یہ کام لازم نہیں ہے۔
38	172	اگر کسی چیز کو دھویا جائے	اگرکوئی شخص کسی چیز کو پانی سے دھوئے

38	172	تاکہ یقین آجائے کہ عین نجاست دور ہوگئی ہے۔	تاکہ یقین یا اطمینان آجائے کہ عین نجاست دور ہوگئی ہے، سوائے یہ کہ وہ شخص وسوسے میں مبتلا ہو کہ اس صورت میں اپنے شک کی پرواہ نہ کرے۔
39	177	(۲) یہ کہ زمین خشک ہو۔	(۲) یہ کہ زمین خشک ہو لیکن زمین میں ایسی تری اور رطوبت کا موجود ہونا جو سرایت کرنے والی نہ ہو اشکال نہیں رکھتا۔
39	177	(۳) احتیاط لازم کی بنا پر نجاست زمین سے لگی ہو۔	(۳) یہ کہ احتیاط لازم کی بنا پر نجاست، نجس زمین سے جوتے یا پاؤں تلوے تک پہنچ گئی ہو۔
39	178	پاؤں کا تلوا یا جوتے کا نچلا حصہ نجس ہو تو ڈامر پر یا لکڑی کے بنے ہوئے فرش پر چلنے سے پاک ہونا محل اشکال ہے۔	احتیاط واجب کی بنا پرپاؤں کا نجس تلوا یا جوتے کا نچلا حصہ، ڈامر پر یا لکڑی کے بنے ہوئے فرش پر چلنے سے اور اسی طرح دیوار پر رگڑنے اور گھسیٹنے سے پاک نہیں ہوتے۔
39	179	(۱) کہنی سے لے کردرمیانی ---------۳۶ سینٹی میٹر ہوتی ہے۔	پندرہ ذراع تقریباً ساتا میٹر کے برابر ہے۔
39	182	تو اس کے راستہ چلنے سے اس کی ہتھیلی یا گھٹنے کا پاک ہوجانا محل اشکال ہے۔	تو احتیاط واجب کی بنا پراس کے راستہ چلنے سے پاک نہیں ہونگے۔ اور یہی صورت لاٹھی اور مصنوعی ٹانگ کے نچلے حصے، چوپائے کی نعل، موٹر سائیکل کے پہیوں، کار کے پہیوں وغیرہ کی ہے۔
40	184	اور زمین پر چلنے سے موزے کے نچلے حصے کا پاک ہونا بھی محل اشکال ہے،	اورموزے کے نچلے حصے کا بھی احتیاط واجب کی بنا پر راستہ چلنے سے پاک نہیں ہوتا ہے،
40	185	لیکن اگر کیفیت یہ ہو کہ یہ کہا جاسکے کہ یہ نجس چیز دھوپ سے خشک ہوئی ہے تو پھر کوئی حرج نہیں۔	لیکن اگر کیفیت یہ ہو کہ خشک ہونا، عرف میں سورج کی طرف نسبت دی گئی ہو تو پھر کوئی حرج نہیں۔
40	186	دروازے، کھڑکیاں سورج سے پاک ہونے میں اشکال ہے۔	دروازے، کھڑکیاں سورج سے، احتیاط واجب کی بنا پر پاک نہیں ہوتے۔
40	187	تو وہ زمین نجس ہوگی اور	تو وہ زمین، نجس ہوگی اور
40	187	مانع تھی یا نہیں تو پھر زمین کا پاک ہونا محل اشکال ہے۔	مانع تھی یا نہیں، تو احتیاط واجب کی بنا پر پاک شمار نہیں ہوتی۔
40	188	دھوپ نہیں پڑی تو بعید نہیں کہ دیوار دونوں طرف سے پاک ہوجائے۔	دھوپ نہیں پڑی، تو دیوار دونوں طرف سے پاک ہوجائے گی۔
41	192	تو پاک ہوجاتی ہے۔	تو پاک ہوجاتی ہے اور اس کو انقلاب کہتے ہیں۔
41	195	اگر انگور یا کھجور کے ڈنٹھل بھی ان کے ساتھ ہوں اور سرکہ ڈالا جائے تو کوئی حرج نہیں بلکہ	اگر انگور یا کھجور کے ڈنٹھل انگور اورکھجورکے ساتھ ہوں اور سرکہ بنانا چاہیں، تو کوئی حرج نہیں، بلکہ
41	195	مگر یہ کہ سرکہ بننے سے پہلے ان میں نشہ پیدا ہوجائے۔	مگر یہ کہ سرکہ بننے سے پہلے، نشہ آور اور مست کرنے والا ہوجائے۔
41	196	اگر انگور کے رس میں، آگ پر رکھنے سے یا خود بخود ابال آجائے تو وہ حرام ہوجاتا ہے	اگر انگور کے رس میں، آگ پر رکھنے سے یا خود بخود ابال آجائے، تو اس کا پینا، حرام ہوجاتا ہے
41	196	جیسا کہ بعض کا کہنا ہے کہ خود بخود ابال آجانے پر ایسا ہوجاتا ہے تو پھر صرف اسی صورت میں پاک ہوسکتا ہے جب سرکہ بن جائے۔ مسئلہ(۱۱۰) میں بتایا جاچکا ہے کہ انگور کا رس ابال آنے پر نجس نہیں ہوتا۔	(چنانچہ بعض کا کہنا ہے کہ انگور کے رس میں خود بخود ابال آجانے کی صورت میں نشہ آور اور مست کرنے والا ہو جاتا ہے) تو پھر صرف سرکہ بن جانے کی صورت میں حلال ہوجاتا ہے۔ اور مسئلہ(۱۱۰) میں گزچکا ہے کہ انگور کا رس ابال آجانے پر نجس نہیں ہوتا مگر یہ کہ شراب بن جائے۔
41	197	اگر لوگ اسے انگور کا رس کہیں، شیرہ نہ کہیں تو احتیاط لازم کی بنا پر حرام ہے۔	اگر لوگ اسے انگور کا رس کہیں – نہ کہ شیرہ – تو احتیاط لازم کی بنا پر، حرام ہے۔
42	200	لیکن وہ اس چیز میں گھل مل کر ختم نہ ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر فقط اس دانے کا کھانا حرام ہے۔	لیکن وہ اس میں اس طرح سے مخلوط نہ ہوکہ ختم ہونا شمار ہو، تو احتیاط لازم کی بنا پر، فقط اس دانے کا کھانا حرام ہے۔
42	202	جس چیز کے بارے میں یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کچے انگور ہیں یا پکے انگور، اگر اس میں جوش آجائے تو حلال ہے۔	کچے انگور کا رس، پکے انگور کے رس کا حکم نہیں رکھتا اس بنا پر اگر جوش آجائے تو پاک اور حلال ہے اور جس چیز کے بارے میں یہ بھی معلوم نہ ہو کہ وہ کچے انگور ہیں یا پکے انگور، اگر اس میں جوش آجائے تو حلال ہے۔
42	203	اگر انسان یا ایسے حیوان کہ اگر---لہٰذا نجس ہی رہتا ہے۔	اگر ایسا حیوان جو کہ عرفاً خون نہیں رکھتا ہے، انسانی بدن کے خون یا ایسے حیوان کا خون جو کہ جہندہ خون رکھتا ہو اس طرح چوسے کہ چوسا ہوا خون اس حیوان کے بدن کا حصہ بننے کے قریب ہو، جیسے وہ مچھر جو انسانی بدن سے یا کسی حیوان سے خون چوستا ہے، تو وہ چوسا ہوا خون، پاک ہوجاتا ہے اور اس کو انتقال کہتے ہیں اور لیکن وہ خون جو علاج کی غرض سے جونک انسان سے چوستی ہے چونکہ معلوم نہیں ہے کہ اس کے بدن کا حصہ بن جاتا ہے یا نہیں، نجس ہے۔
42	205	اگر کوئی کافر شہادتین(اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمدا رسول اللہ) پڑھ لے یعنی کسی بھی زبان میں اللہ کی وحدانیت اور خاتم النبیین حضرت محمد بن عبداللہ ﷺ کی نبوت کی گواہی دیدے تو مسلمان ہوجاتا ہے اور اگرچہ وہ مسلمان ہونے سے پہلے نجس کے حکم میں تھا لیکن مسلمان ہوجانے کے بعد اس کا بدن، تھوک، ناک کا پانی اور پسینہ پاک ہوجاتا ہے	اگر کوئی کافر شہادتین پڑھ لے یعنی کسی بھی زبان میں، اللہ تعالی کی وحدانیت اور خاتم الانبیاء ﷺ کی نبوت کی گواہی دیدے، تو مسلمان ہوجاتا ہے اور اگرچہ وہ مسلمان ہونے سے پہلے –احتیاط واجب کی بنا پر– نجس کے حکم میں تھا، لیکن مسلمان ہوجانے کے بعد، اس کا بدن، تھوک، ناک کا پانی اور پسینہ پاک ہوجاتا ہے
43	207	اور اگر یہ علم ہو کہ وہ دل سے مسلمان نہیں ہوا لیکن ایسی کوئی بات اس سے ظاہر نہ ہوئی ہو جو توحید اور رسالت کی شہادت کے منافی ہو تو صورت وہی ہے(یعنی وہ پاک ہے)۔	اور اسی طرح اگر شہادتین کو پڑھ لے اور انسان کو علم ہو کہ وہ دل سے مسلمان نہیں ہوا ہے لیکن اس سےایسی کوئی بات سرزد نہ ہوئی ہو جو شہادتین کے ساتھ ہم آہنگ نہ ہو، تو اسے پاک شمارکیا جائے گا۔
43	209	لیکن اگر برتن کی بیرونی سطح اس شراب سے آلودہ ہوجائے تو احتیاط واجب کی یہ ہے کہ شراب کے سرکہ ہوجانے کے بعد اس سطح سے پرہیز کیا جائے۔	لیکن اگر برتن کی بیرونی سطح اس کے جوش آنے کی وجہ سےاس شراب سے آلودہ ہوجائے، تو احتیاط واجب کی بنا پر، بذریعہ تبعیت پاک نہیں ہوگی۔
43	210	اور اس کے زیر کفالت ہو	اور اس کے زیر سرپرستی ہو
43	211	ہاتھ، یہ تمام چیزیں جو میت کے غسل کے ساتھ دھل جاتی ہیں، غسل مکمل ہونے کے بعد پاک ہوجاتی ہیں۔	ہاتھ، یہ تمام چیزیں –اتنی مقدار میں جو عام طور پرغسل کے موقع پر، میت اور اس پانی سے جو اس پر ڈالا جاتا ہے،اس سے ملی ہوئی ہوتی ہیں– غسل مکمل ہونے کے بعد، پاک ہوجاتی ہیں۔ لیکن غسّال کا لباس اور بدن اور بقیہ غسل دینے کی چیزیں احتیاط واجب کی بنا پر بذریعہ تبعیت پاک نہیں ہوتی ہیں اور الگ سے دھونے کی محتاج ہوتی ہیں۔
44	212	جو اس چیز کے ساتھ دھل گیا ہے۔	جو اس چیز کے ساتھ دھل گیا ہے۔ اسی طرح بذریعہ واشنگ مشین کپڑا پاک کرنے میں، کپڑے پاک ہونے کے بعد مشین کے گھومنے والے حصے کا حفاظتی دروازہ اور مشین کے دروازے کا اندرونی حصہ(یعنی ٹب) بھی (کہ عرفاً دھونے کے آلات میں شمار ہوتے ہیں) بذریعہ تبعیت پاک ہوجاتے ہیں اور دھونے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔
45	220	اگر بالغ یا طہارت و نجاست کی سمجھ رکھنے والے مسلمان کا بدن یا لباس یا دوسری اشیاء	اگر بالغ مسلمان –یا ایسا نابالغ ممیز جو طہارت و نجاست میں فرق کرتا ہو– کا بدن یا لباس یا دوسری اشیاء
45	220	تو وہ پاک ہوں گی۔	تو وہ پاک ہوں گی، اور یہ حکم ایسے نابالغ بچے کے معاملے میں بھی جاری ہوگا جو ممیز نہیں ہے کیونکہ اس بچے کے امور کی پوچھ گچھ کا تعلق اس کے متولی امر سے ہے۔ اندھیرا اور دکھائی نہ دینا غائب ہونے کے حکم میں ہے اس بنا پر اگر مسلمان کا بدن یا لباس، نجس ہوجائے اور وہ شخص دکھائی نہ دینے یا اندھیرے کی وجہ سے اس کو پاک کرنے کو نہ دیکھے، اگر احتمال عقلائی ہو کہ اس نے اس چیز کو دھولیا ہوگا تو اس چیز پرپاک ہونے کا حکم ہوگا۔

45	223	اگر کسی طہارت و نجاست کے معاملے میں شکی مزاج شخص کی یہ حالت ہو جائے کہ اسے کسی نجس چیز کے پاک ہونے کا یقین ہی نہ آئے اگر وہ اس چیز کو معمول کے مطابق دھولے تو کافی ہے۔	اگر کوئی ایسا وسواسی شخص جو کسی نجس چیز کے پاک کرنے میں، عام افراد کی مانند یقین حاصل نہ کرتا ہو، اگر وہ اسی طریقے عمل کرے جیسے عام افراد نجس چیز کو پاک کرنے میں کرتے ہوں، تو کافی ہے اور نجاست و طہارت کے مسئلے میں متعارف حد سے زائد احتیاط کرنا شریعت کی نگاہ میں پسندیدہ کام نہیں ہے اور یہ لازم نہیں ہے کہ انسان -چاہے وسواسی ہو یا غیر وسواسی- تحقیق کرے اور یقین حاصل کرے کہ اس کا بدن یا لباس یا کوئی دوسری چیز نجس ہوئی ہے یا نہیں اور نیز یہ بھی لازم نہیں ہے کہ باریک بینی سے کام لے اور دیکھے کہ کیا فلاں نجس چیز دوسری چیز کے ساتھ مَس ہوئی ہے یا نہیں اور اگر مَس ہوئی ہے تو منتقل ہونے والی تری موجود تھی یا نہیں اور ان تمام مقامات میں ذکر شدہ چیزیں پاک کے حکم میں ہوتی ہیں۔
47	237	اگر کسی شخص کے ہاتھ یا چہرہ..... مطابق پیشانی دھو ڈالے۔	اگر کسی شخص کا چہرہ ٹھوڑی کی جانب سے، عام انسانوں سے لمبا ہو، تو لازم ہے کہ وہ اپنے تمام چہرے کو دھوئے اور اگراس کی پیشانی پر بال اُگے ہوئے ہوں یا اس کے سر کے اگلے حصّے پر بال نہ ہوں تو ضروری ہے کہ وہ عام انسانوں کو دیکھے کہ جہاں سے وہ اپنے چہرے کو دھوتے ہیں، وہ بھی اسی جگہ سے عام طریقے سے، پیشانی کو دھوئے۔ لیکن اگر کوئی شخص چہرے کے بڑے یا چوڑائی میں اس کےچھوٹے ہونے کی وجہ سے یا انگلیاں بڑی یا ان کے چھوٹے ہونے کے سبب، متناسب اور معمول کے مطابق خلقت نہ رکھتا ہو تو ضروری ہے کہ ایسی انگلیاں پیش نظر رکھے جو اس کے چہرے کے ساتھ مناسبت رکھتی ہوں اوراس طرح کے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان کی مقدار کو دھوئے۔
49	256	اگر مسح کرنے کے لئے ہتھیلی پر تری باقی نہ رہی ہو تو اسے دوسرے پانی سے تر نہیں کیا جاسکتا بلکہ ایسی صورت میں ضروری ہے کہ اپنی داڑھی کی تری لے کر اس سے مسح کرلے۔ اورداڑھی کے علاوہ اور کسی جگہ سے تری لے کر مسح کرنا محل اشکال ہے۔	اگر مسح کرنے کے لئے، ہاتھ پر اس طرح سے تری باقی نہ رہی ہو کہ کہنی سے لے کر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے سرے تک خشک ہوچکے ہوں تو اسے دوسرے پانی سے تر نہیں کیا جاسکتا، بلکہ ایسی صورت میں ضروری ہے کہ اپنی داڑھی کی تری لے کر اس سے مسح کرلے، اورداڑھی کے علاوہ اور کسی جگہ سے تری لے کر مسح کرنا محل اشکال ہے۔
51	267	کسی مدرسے کے ایسے حوض سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں	وضو خانے یا کسی مدرسے کے ایسے حوض سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں
52	268	آیا اس مسجد کا حوض تمام	آیا اس مسجد کا وضو خانہ یا حوض تمام
52	268	جو اس مسجد میں نماز پڑھتے ہیں تو اس کے لئے اس حوض سے وضو کرنا درست نہیں لیکن اگر عموماً وہ لوگ اس حوض سے وضو کرتے ہوں جو اس مسجد میں نماز نہ پڑھنا چاہتے ہوں اور کوئی منع نہ کرتا ہو تو وہ شخص بھی اس سے حوض سے وضو کرسکتا ہے۔	جو اس مسجد میں نماز پڑھتے ہیں، تو وہ اس جگہ سے وضو نہیں کرسکتا، لیکن اگر عموماً وہ لوگ اس وضو خانے یا حوض سے وضو کرتے ہوں جو اس مسجد میں نماز نہ پڑھنا چاہتے ہوں اور کوئی منع نہ کرتا ہو تو وہ شخص بھی اس سے وضو کرسکتا ہے۔
52	269	سرائے، مسافر خانوں اور ایسے ہی دوسرے مقامات کے حوض سے ان لوگوں کا جو ان میں مقیم نہ ہوں، وضو کرنا اسی صورت میں درست ہے جب عموماً ایسے لوگ بھی جو وہاں مقیم نہ ہوں اس حوض سے وضو کرتے ہوں اور کوئی منع نہ کرتا ہو۔	مسافر خانوں، ہوٹلوں، مارکیٹوں اور راستوں کے درمیان ریستورانوں اور ایسے ہی دوسرے مقامات کے پانی سے ان لوگوں کا جو ان میں مقیم نہ ہوں، وضو کرنا اسی صورت میں درست ہے جب عموماً ایسے لوگ بھی جو وہاں مقیم نہ ہوں وہاں سے وضو کرتے ہوں اور کوئی منع نہ کرتا ہو۔
53	281	ایک ساتھ مسح نہ کیا جائے بلکہ بائیں پاؤں کا مسح دائیں پاؤں کے بعد کیا جائے۔	ایک ساتھ مسح نہ کیا جائے، بلکہ احتیاط واجب کی بنا پر ضروری ہے کہ بائیں پاؤں کا مسح دائیں پاؤں کے بعد کیا جائے۔
55	292	مثلا گارے سے کوئی کام کرنے کے بعد شک ہو کہ گارا اس کے ہاتھ سے لگا رہ گیا ہے یا نہیں	جیسے یہ کہ چونے کے کام یا رنگ کرنے کےبعد شک کرے کہ چونا یا رنگ اس کے ہاتھ سے چپکا رہ گیا ہے یا نہیں
55	292	تو ضروری ہے کہ تحقیق کرلے یا ہاتھ کو اتنا ملے کہ اطمینان ہوجائے کہ اگر اس پر گارا لگا رہ گیا تھا تو دور ہوگیا ہے یا پانی اس کے نیچے پہنچ گیا ہے۔	تو ضروری ہے کہ تحقیق کرلے یا ہاتھ کو اتنا ملے کہ عام طور پر دور ہوجانےکےاطمینان کا باعث ہوتا ہو یا پانی اس کے نیچے پہنچ گیا ہے۔
57	307	پیشاب یا پاخانہ خارج ہونے کی وجہ سےدوبارہ وضو کرے۔	پیشاب یا پاخانہ خارج ہونے کی وجہ سے، دوبارہ وضو کرے بلکہ حتی کہ ایک وضو اس کی چند نمازوں کے لئے کافی ہے، مگر یہ کہ کوئی دوسری چیز وضو کو باطل کردے گی، جیسے سو جائے یا اس سے پیشاب اور پاخانہ طبیعی طور پر خارج ہوجائے، اور بہتر یہ ہے کہ اگلی نماز کے لئے وضو انجام دے۔
58	315	(۴) وضو کرنے کی نذر کی ہو(منت مانی ہو یا) (۵) جب کسی نے منت مانی ہو کہ	(۴) وضو کرنے کی نذر کی ہو (۵) جب کسی نے نذر کی ہو کہ
60	330	یا ان حیوانات کے اجزا سے بنی ہو جن کا گوشت کھانا جائز نہیں تو ان پر بھی مسح کرنا جائز ہے۔	یا حرام گوشت حیوان کے پاک اجزا سے ہو، تو ان پر مسح کرنا جائز ہے۔
61	334	کیونکہ اس صورت میں ضروری ہے کہ وضو اور تیمّم دونوں کرے	کیونکہ اس صورت میں -احتیاط واجب کی بنا پر- ضروری ہے کہ وضو اور تیمّم دونوں کرے
61	336	اگر وضو کے اعضاء کی کسی رگ سے فصد کھلوانے کے طریقے سے خون نکالا گیا ہو اور اسے دھونا ممکن نہ ہو تو تیمم کرنا لازم ہے۔ لیکن اگر پانی اس کے لئے مضر ہو تو جبیرہ کے احکام پرعمل کرنا ضروری ہے۔	اگر وضو کے اعضاء میں سے کسی جگہ فصد کیا گیا ہو اور پانی اس کے لئے نقصان دہ نہ ہو لیکن خون بند نہ ہونے یا اسی طرح کی کسی وجہ سے اسے دھونہ سکتے ہوں تو تیمم کرنا لازم ہے، اور اگر پانی اس کے لئے نقصان دہ ہو تو جبیرہ کے احکام پرعمل کرنا ضروری ہے۔
61	338	مکلف کو غسل یا تیمّم کا اختیار ہے۔	مکلف کواختیار ہے کہ غسل کرے یا تیمّم انجام دے۔
61	338	ٹوٹی ہوئی ہے وہ کھلی ہو تو تیمّم کرنا ضروری ہے۔	ٹوٹی ہوئی ہے وہ کھلی ہو تو تیمّم کرنا ضروری ہے، پس اگر ٹوٹی ہوئی جگہ کھلی ہوئی ہو تو ضروری ہے کہ تیمّم کرے اور اگر بندھی ہوئی ہو تو ضروری ہے کہ غسل کرے اور جبیرہ کے اوپر مسح کرے اور اگر جبیرہ کے اوپر مسح ممکن نہ ہو، تو اس صورت میں کہ جبیرہ تیمّم کے اعضاء سے خارج ہو تو ضروری ہے کہ تیمّم کرے اور اگر جبیرہ اعضائے تیمّم پر ہو، تو احتیاط واجب کی بنا پر غسل بھی(زخمی حصّہ پر مسح کئے بغیر) اور تیمّم بھی انجام دے۔
62	342	جبیرہ وضو، تو احتیاط واجب کی بنا پراسے تیمّم اور جبیرہ وضو دونوں بجالانے چاہئیں۔	جبیرہ وضو، تو ضروری ہے کہ دونوں کو بجا لائے۔
63	346	باقی علامات بھی اس میں موجود ہیں یا نہیں تو اگر اس پانی کے خارج ہونے سے پہلے اس نے وضو کیا ہوا ہو تو ضروری ہے کہ اسی وضو کو کافی سمجھے اور اگر وضو نہیں کیا تھا تو صرف وضو کرنا کافی ہے اور اس پر غسل کرنا لازم نہیں۔	باقی علامات بھی اس میں موجود ہیں یا نہیں، تو جنب شمار نہیں ہوگا اور اس پرغسل لازم نہیں ہے۔
64	354	(ا) اپنے بدن کا کوئی حصہ.........اپنا بدن نہ کرے۔	(ا) اپنے بدن کا کوئی حصہ قرآن مجید کے الفاظ یا اللہ تعالی کےنام سے اس تفصیل کے ساتھ مَس کرنا جو وضو کے باب میں گزر چکی ہے۔
67	379	وہ تمام شرائط جو وضو کے صحیح ہونے کے لئے بتائی جا چکی ہیں	وہ تمام شرائط جو وضو کے صحیح ہونے کے لئے ذکر کی جا چکی ہیں
67	383	اگر کوئی شخص شک کرے کہ اس نے غسل کیا ہے یا نہیں تو ضروری ہے کہ غسل کرے لیکن اگر غسل کے بعد شک کرے کہ غسل صحیح کیا	اگر کوئی شخص شک کرے کہ اس نے غسل کیا ہے یا نہیں، تو ضروری ہے کہ غسل کرے، لیکن اگر غسل مکمل ہونے کے بعد اور اس وقت کہ جب عرفاً غسل اختتام تک پہنچ

		ہے یا نہیں تو دوبارہ غسل کرنا ضروری نہیں۔	چکا ہو، شک کرے کہ سر و گردن یا بدن کا کچھ حصہ دُھلا یا نہیں، جبکہ اس کی عادت ہو کہ غسل کو پے در پے اور موالات کی رعایت کرتے ہوئے انجام دیتا ہو اورجانتا ہو کہ اعضائے غسل میں سے بڑا حصہ دُھلا ہے، تو اپنے شک کی پرواہ نہ کرے۔
68	387	ایک غسل کرسکتا ہے اور ظاہر یہ ہے کہ اگر ان میں سے کسی ایک مخصوص غسل کا قصد کرے تو وہ باقی غسلوں کے لئے بھی کافی ہے۔	ایک غسل کرسکتا ہے، اسی طرح اگر ان میں سے کسی ایک مخصوص غسل کا قصد کرے، تو وہ باقی غسلوں کے لئے کافی ہوتا ہے۔
69	393	چنانچہ اگر صبح کی نماز سے پہلے یا نماز کے دوران عورت کو استحاضہ آجائے توصبح کی نماز کے لئے غسل کرنا ضروری ہے۔ اگر	چنانچہ اگر صبح کی نماز سے پہلے یا نماز کے دوران عورت کو استحاضہ متوسطہ آجائے تو –احتیاط لازم کی بنا پر– ضروری ہے کہ صبح کی نماز کے لئے غسل کرے، اور اگر
69	394	نماز کے دوران دوبارہ خون روئی سے پٹی پر پہنچ جائے تو عصر کی نماز کے لئے بھی غسل کرنا ضروری ہے۔ لیکن اگر فاصلہ	نماز کے دوران دوبارہ خون روئی سے پٹی پر پہنچ جائے، تو احتیاط لازم کی بنا پر عصر کی نماز کے لئے بھی غسل کیا جائے، لیکن اگر فاصلہ
70	403	اگر مستحاضہ اپنے بارے میں تحقیق کرنے سے پہلے نماز میں مشغول ہوجائے تو اگر وہ قربت کا قصد رکھتی ہو	مستحاضہ عورت اگر اپنے بارے میں تحقیق کرسکتی ہو لیکن بغیر تحقیق کے نماز میں مشغول ہوجائے، تو اگر وہ قربت کا قصد رکھتی ہو
72	419	اسی طرح اگر نماز کے دوران اس کا استحاضۂ قلیلہ، استحاضۂ متوسطہ یا کثیرہ ہوجائے تو ضروری ہے کہ نماز کو توڑ دے اور استحاضۂ متوسطہ یا کثیرہ کے افعال انجام دے۔	اسی طرح اگر نماز کے دوران، اس کا استحاضۂ قلیلہ، استحاضۂ کثیرہ ہوجائے تو ضروری ہے کہ نماز کو توڑ دے، اور استحاضۂ کثیرہ کے لئے ان کے کاموں کو انجام دے، اور یہ حکم استحاضۂ قلیلہ سے متوسطہ میں تبدیل ہونے میں بھی –احتیاط واجب کی بنا پر– جاری ہوگا۔
73	427	یا مسجد جائے احتیاط مستحب کی بنا پر ضروری ہے کہ غسل کرے اور	یا مسجد جائے تو –احتیاط مستحب کی بنا پر– غسل کرے، اور
74	435	ہاں اگر حاملہ عورت اپنی عادت کے ایام شروع ہونے کے بیس روز بعد حیض کی علامتوں کے ساتھ خون دیکھے	ہاں اگر ایسی حاملہ عورت جو وقت کی عادت رکھنے والی ہو، تو اپنی عادت کے ایام شروع ہونے کے بیس روز گزرنے کے بعد حیض کی علامتوں کے ساتھ خون دیکھے
76	448	دبر	دُبر(پچھلی شرمگاہ)
78	466	مشغول ہوجائے۔	مشغول ہوجائے اور بہتر یہ ہے کہ اس حالت میں تسبیحات اربعہ کو انتخاب کرے۔
78	467	اور اپنے بدن کا کوئی حصہ اس کے الفاظ کے درمیانی حصے سے مس کرنا	اور اپنے بدن کا کوئی حصہ قرآن کے حاشیے اور اس کے الفاظ کے درمیانی حصے سے مس کرنا
90	503	یا خدا کے نام سے	یا خداوند متعال کے نام سے
90	504	جو عورت نفاس کی حالت میں ہو اسے طلا ق دینا اور اس سے جماع کرنا حرام ہے لیکن اس پر کوئی کفارہ نہیں۔	جو عورت نفاس کی حالت میں ہو اسے طلا ق دینا، باطل ہے اور بیوی سے نفاس کی حالت میں جماع کرنا حرام ہے لیکن اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔
90	506	جو عورت عدد کی عادت رکھتی ہے اگر اسے اپنی عادت سے زیادہ خون آئے تو چاہئ یہ کہ خون دس دن سے تجاوز نہ کرے، .... مستحاضہ کے واجبات پر عمل کرے۔	جو عورت عدد کی عادت رکھتی ہو اگر ایک بار سے زائد خون دیکھے اور تمام خون اس کی اپنی عادت سے زیادہ ہواور دس روز سے بھی تجاوز کرے تو اپنے عادت کے ایام کو، خون نفاس قرار دے اور – احتیاط واجب کی بنا پر– عادت کی تعداد کے بعد کے ایام میں دسویں روز تک، محرمات نفساء کو ترک کرے اور واجبات مستحاضہ کو انجام دے۔
93	524	واجب ہے۔ لہذا وہ شخ جو جان کنی کی حالت میں ہے راضی ہو اور قاصر بھی نہ ہو(یعنی بالغ اور عاقل ہو) تو اس کام کے لئے اس کے ولی کی اجازت لینا ضروری نہیں ہے۔	واجب ہے، اور اگر علم ہو کہ جو شخص جان کنی کی حالت میں ہے وہ راضی ہے –اور قاصر(یعنی بالغ اور عاقل) بھی نہیں ہے– تو اس کام کے لئے اس کے ولی کی اجازت لینا ضروری نہیں ہے۔
93	525	مستحب ہے کہ جو شخص جان کنی کی حالت میں ہو اس کے سامنے شہادتین، بارہ اماموں کے نام	مستحب ہے کہ جو شخص جان کنی کی حالت میں ہو اس کے سامنے شہادتین، پیغمبرﷺ اور بارہ اماموں کے نام
93	528	یس	یاسین
94	531	اور ان امور کو دوبارہ انجام دینے کی ضرورت نہیں	اور دوبارہ انجام دینا لازم نہیں ہوتا۔
95	538	اگر مرنے والا اپنے غسل..............اگر قبول کرلے تو ضروری ہے کہ اس پر عمل کرے۔	اگر ایک فرد، ولی کے علاوہ کسی دوسرے شخص کو وصیت کرے کہ وہ بذاتِ خود اس کو غسل دے یا اس کو کفن پہنائے یا اس کی نماز پڑھائے، تو لازم نہیں ہے کہ وہ وصیت کو قبول کرے لیکن اگر قبول کرلے تو ضروری ہے کہ ا س پر عمل کرے اور ولی سے اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ اور اگر وہ وصیت کرے کہ ان امور کی ولایت اس کے پاس ہے اور وہ تجہیز میت کا عہدہ دار اور سرپرست اس انداز میں ہے کہ وہ شخص تجہیزمیت کو خود انجام دے سکتا ہے یا کسی کواس کام کے لئے مقرر کرے، احتیاط واجب یہ ہے کہ وہ شخص، وصیت کو جب تک عادت سے بالاتر سختی نہ ہو قبول کرے سوائے یہ کہ وہ شخص وصیت کرنے والے کی زندگی میں، وصیت کو رد کرچکا ہو اور رد کرنے کی خبر بھی وصیت کرنے والے کو پہنچ چکی ہو اور وہ شخص دوسرے کو وصیت کرسکتا ہو تو اس صورت میں، اس پر قبول کرنا واجب نہیں ہے۔
95	544	احتیاط واجب کی بنا پر ضروری ہے کہ وہ اثنا عشری ہو۔	احتیاط واجب کی بنا پر– ضروری ہے کہ وہ شیعہ اثنا عشری ہو۔
96	553	اور اولیٰ یہ ہے	اور بہتر یہ ہے
97	561	سابقہ مسئلہ میں ہوچکا ہے میت کے اصل مال سے لیا جائے گا بلکہ	سابقہ مسئلہ میں ہوچکا ہے –اس صور ت میں کہ جب کسی دوسرے شخص کی جانب سے بطور ہدیہ نہ دیا گیا ہو– میت کے اصل مال سے لیا جائے گا بلکہ
98	567	احتیاط واجب یہ ہے کہ کفن کے تینوں	احتیاط مستحب یہ ہے کہ کفن کے تینوں
98	569	اور احتیاط واجب کی بنا پر سونے کے پانی سے کام کئے ہوئے کپڑے کا کفن دینا جائز نہیں لیکن	اوراسی طرح –احتیاط واجب کی بنا پر– سونے کے پانی سے کام کئے ہوئے کپڑے کا کفن دینا، جائز نہیں، لیکن
99	574	ضروری ہے کہ کافور پسا ہوا، تازہ، پاک اور مباح(غیر غصبی) ہو	اور ضروری ہے کہ کافور، پسا ہوا، مباح(غیر غصبی) اور تازہ ہو
99	574	تو کافی نہیں۔	تو کافی نہیں۔ اسی طرح ضروری ہے کہ پاک ہو حتی کہ –احتیاط واجب کی بنا پر– اگر میت کے بدن کو نجس کرنے کا باعث بھی نہ ہو۔
100	586	اور اس کا لباس غصبی ہو تب بھی کوئی حرج نہیں۔ اگرچہ بہتر یہ ہے کہ ان تمام چیزوں کا لحاظ رکھے جو دوسری نمازوں میں لازمی ہیں۔	اور اس کا لباس غصبی ہو تب بھی نماز صحیح ہے، اگرچہ بہتر یہ ہے کہ ان تمام چیزوں کا لحاظ رکھے جو دوسری نمازوں میں لازمی ہیں۔ ہاں، ہر وہ کام جو نماز کی شکل کو ختم کردے اس سے دوری اختیار کی جائے بلکہ –احتیاط واجب کی بنا پر– ضروری ہے کہ بات کرنے، قہقہ لگانے اور قبلہ سے پشت پھیرنے سے بطور کلی پرہیز کرے۔
101	598	اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبْدُکَ	اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْمُسَجّٰی
101	598	اِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ وَ	اِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِہٖ وَ
101	598	اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ اَمَتُکَ	اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہِ الْمُسَجَّاۃَ
101	598	اِنْ کَانَتْ مُسِیْئَۃً فَتَجَاوَزْ عَنْھَا وَ	اِنْ کَانَتْ مُسِیْئَۃً فَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِھَا وَ
102	598	ارحم الراحمین	ارحم الراحمین اس بات کا ذکر کرنا مناسب ہے کہ وہ دعا جو چوتھی تکبیر کے بعد ذکر ہوئی ہے بالغ افراد کے ساتھ مخصوص ہے اور مومنین کے بچوں کی نماز میں چوتھی تکبیر کے بعد یہ کہا جاتا ہے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لِاَبَوَیْہِ وَلَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا۔
102	598	منہ.....عنہ.....اجعلہ......وارحمہ	مِنْہُ.....عَنْہُ.....اِجْعَلْہُ.......وَارْحَمْہُ
104	612	میت کو غصبی زمین میں یا ایسی زمین میں جو دفن کے علاوہ کسی دوسرے مقصد مثلا مسجد کے لئے وقف ہو دفن کرنا اگر وقف کے لئے	میت کو غصبی زمین میں دفن کرنا جائز نہیں ہے اسی طرح میت کو ایسی زمین میں دفن کرنا جو دفن کرنے کے علاوہ کے لئے وقف کی گئی ہوجیسے مسجد، امام بارگارہ یا دینی

		نقصاندہ ہو یا وقف کے مقصد سے مزاحمت کا باعث ہو تو دفن کرنا جائز نہیں ہے۔ یہی حکم احتیاط واجب کی بنا پر اس وقت بھی ہے جب نقصاندہ یا مزاحم نہ ہو۔	مدرسہ، اس صورت میں کہ وقف کے لئے نقصاندہ ہو یا وقف کے مقصد سے مزاحمت کا باعث ہو تو دفن کرنا جائز نہیں ہے۔ بلکہ اگر نقصاندہ یا مزاحم نہ بھی ہو، تب بھی احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں ہوگا۔
104	613	دفن کرسکتے ہیں۔	دفن کرسکتے ہیں اور یہ کام، کسی گناہ کا باعث —جیسے دوسرے کے حق میں تصرف کرنا— نہ ہو۔
105	618	مستحب ہے کہ قبر کو ایک متوسط انسان کے قد کے لگ بھگ کھودیں اور	مستحب ہے کہ قبر کو ایک متوسط انسان کے قد کے لگ بھگ یا اس کے کندھے سے بلند کھودیں اور
106	618	ثُمَّ اِعْلَمْ	ثُمَّ اعْلَمْ
106	620	تُغْنِیْہِ	تُغْنِیْہِ
108	633	حرج کا باعث نہ ہو، ورنہ قبر کھولنا.................................... سوائے اس کے کہ میت نے اس زمین کو غصب کیا ہو۔	حرج کا باعث نہ ہو، کہ اس صورت میں قبر کشائی اس شرط کے ساتھ حرام نہیں ہے کہ قبر کشائی اور میت کو باہر نکالنا اہم ترین مفسدہ نہ رکھتا ہو جیسے جنازے کا بغیر دفن کے باقی رہنا یا اس کا بدن ٹکڑے ٹکڑے ہونا ورنہ قبر کشائی جائز نہیں ہے، بلکہ قبر کشائی کا جائز ہونا ایسے مقام میں کہ میت کی ہتک حرمت کا باعث ہو اور خود میت نے بھی اس زمین کو غصب نہ کیا ہو، تو محل اشکال ہے اور اس طرح کے مقام میں احتیاط واجب کی بنا پر غاصب پر لازم ہے کہ مالک کو راضی کرے کہ مذکورہ میت کو اس زمین میں باقی رہنے دے چاہے اس طرح سے کہ زیادہ مال مالک کو عطا کرے۔
109	634	تو مستحب ہے کہ ہفتے کے دن صبح سے غروب آفتاب تک اس کی قضا بجا لائے۔	تو مستحب ہے کہ اس کے بعد شب ہفتہ یا ہفتے کے روز ہفتے کے غروب آفتاب تک اس کی قضا بجا لائے۔
110	635	(۱) رمضان کی تمام	(۱) ماہ رمضان کی تمام
110	635	(۷) دور یا نزدیک سے معصومین علیہم السلام کی زیارت کے لئے غسل۔ ان میں سے کسی غسل کا مستحب ہونا ثابت نہیں اور جو شخص بھی ان میں سے کوئی غسل انجام دینا چاہے ضروری ہے کہ رجاء کی نیت سے انجام دے۔	(۷) دور یا نزدیک سے معصومین علیہم السلام کی زیارت کے لئے غسل۔ اس بات کا ذکر کرنا مناسب ہے کہ ان غسلوں کا مستحب ہونا ثابت نہیں ہے اور جو شخص بھی ان کو انجام دینا چاہتا ہے تو ضروری ہے کہ رجاء کے قصد سے بجا لائے۔
110	637	جس کو غسل دیا جا چکا ہو، تو ایسی صورت میں چند مختلف وجوہات کی بنا پر مستحب ہونے والے غسلوں کے لئے ایک غسل پر اکتفا کرنا محل اشکال ہے۔	جس کو غسل دیا جا چکا ہو، تو اس طرح کے غسلوں میں احتیاط واجب یہ ہے کہ چند مختلف اسباب کے لئے ایک غسل پر اکتفا نہ کرے۔
111	638	(منہاج الصالحین ج۱، ص۱۱۳، مسئلہ۳۴۲)۔	(منہاج الصالحین ج۱،مسئلہ۳۴۲)۔
113	655	ضرر کا باعث ہو تو پھر ان چیزوں کا مہیا کرنا واجب نہیں ہے۔	ضرر کا باعث ہو اوراس بات کا سبب بنتا ہو کہ وہ عادت سے بالاتر سختی کوبرداشت کرے، تو پھر ان چیزوں کا مہیا کرنا واجب نہیں ہے۔
115	671	دوبارہ تیمّم کرے خواہ وہ تیمّم جو اس نے کیا تھا نہ ٹوٹا ہو۔	دوبارہ تیمّم کرے، چاہے اس نے اپنے تیمّم باطل نہ کیا ہو۔
116	677	اسی طرح اگر تر مٹی کو خشک کرکے اس سے سوکھی مٹی حاصل کرسکتا ہو تو تر مٹی پر تیمم کرنا باطل ہے۔	اسی طرح اگر گیلی مٹی کو خشک کرکے اس سے سوکھی مٹی حاصل کرسکتا ہو تو گیلی مٹی پر تیمم کرنا باطل ہے۔
116	678	پکھلا	پگھلا
117	681	تر زمین یا تر مٹی پر تیمم نہ کیا جائے۔	نم زمین یا نم مٹی پر تیمم نہ کیا جائے۔
117	686	غصب کی ہے تو اس چیز پر تیمّم کے صحیح ہونے میں اشکال ہے۔	غصب کی ہے، تو اس چیز پر اس کا تیمّم احتیاط واجب کی بنا پر صحیح نہیں ہے۔
117	687	تیمّم کرکے نماز پڑھے۔	تیمّم کرکے نماز پڑھے۔ لیکن تیمّم کے دوران لازم ہے کہ، ہتھیلیوں کو زمین پر نہ مارے بلکہ ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے پر اکتفا کرے۔
118	690	(۳) بائیں ہتھیلی کو دائیں ہاتھ کی تمام پشت پر اور اس کے بعد دائیں ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی تمام پشت پر پھیرنا۔	(۳) بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو دائیں ہاتھ کی تمام پشت پر کلائی کے جوڑ سے لے کر انگلیوں کے سروں تک پھیرنا، اور دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی تمام پشت پر کلائی کے جوڑ سے لے کر انگلیوں کے سروں تک پھیرنا، اور احتیاط واجب یہ ہے کہ دائیں ہاتھ اور بائیں ہاتھ کے درمیان ترتیب کی رعایت کی جائے۔
118	696	پاک ہوں، اگرچہ بہتر ہے کہ پاک ہوں۔	پاک ہوں، اس بنا پر اگر اعضائے تیمّم متنجّس لیکن خشک ہوں، تو تیمّم صحیح ہے اگرچہ بہتر ہے کہ اعضائے تیمّم مکمل طور پر پاک ہوں۔
120	713	اسی طرح اگر کسی اور غسل کے بدلے تیمّم کرے تو بھی یہی حکم ہے لیکن	اسی طرح اگر کسی اور غسل کے بدلے —غسل استحاضہ متوسطہ کے علاوہ— تیمّم کرے تو بھی یہی حکم ہے لیکن
121	716	(۲) یہ جانتے ہوئے یا گمان کرتے ہوئے کہ اسے پانی نہ مل سکے گا عمداً	یہ جانتے ہوئے یا گمان کرتے ہوئے کہ اسے آخری وقت تک پانی نہیں مل سکے گا عمداً
121	716	اور تیمّم کرکے نماز پڑھے اور بعد میں اسے پتا چلے کہ اگر تلاش کرتا تو اس پانی مل جاتا۔	اورتنگ وقت میں تیمّم کرکے نماز پڑھے اور بعد میں اسے پتا چلے کہ اگر تلاش کرتا تو اس پانی مل جاتا۔
121		حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ:	پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی کہ انھوں نے فرمایا کہ:
121		ایک دن آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ	اسی طرح روایات کی گئی ہے کہ ایک دن آپ حضرت مسجد میں تشریف فرما تھے کہ
122		نماز کی حالت میں خدا کی یاد رہے	نماز کی حالت میں خداوند متعال کی یاد رہے
122		جیسا کہ نماز کی حالت میں حضرت امیر المومنین	جیسا کہ روایت کی گئی ہے کہ نماز کی حالت میں حضرت امیر المومنین
122		چھ نمازیں واجب ہیں:	حضرت ولی عصر عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے زمانہ غیبت میں چھ نمازیں واجب ہیں:
122	718	۱ـــــ ظہر شرعی کا مطلب ہے کہ آدھا دن گزر جانا۔ مثلاً اگر دن بارہ گھنٹے کا ہو تو سورج نکلنے کے چھ گھنٹے کے بعد ظہر شرعی کا وقت ہوگا اور اگر دن تیرہ گھنٹوں کا ہو تو طلوع آفتاب کے ساڑھے چھ گھنٹے بعد ظہر شرعی کا وقت ہوگا۔ ظہر شرعی جو کہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب کے درمیان نصف وقت گزرنے کا نام ہے، کراچی کے افق کے مطابق کبھی دوپہر ساڑھے بارہ بجے سے کچھ پہلے اور کبھی اس کے کچھ بعد میں ہوتا ہے۔	۱ـــــ ظہر شرعی کا مطلب ہے کہ آدھا دن گزر جانا۔ مثلاً اگر دن بارہ گھنٹے کا ہو تو سورج نکلنے کے چھ گھنٹے کے بعد ظہر شرعی کا وقت ہوگا اور اگر دن تیرہ گھنٹوں کا ہو تو طلوع آفتاب کے ساڑھے چھ گھنٹے بعد ظہر شرعی کا وقت ہوگا۔
124	720	پس یہ نماز فرادیٰ ادا کرنا صحیح نہیں اور جب مقتدی	پس نماز جمعہ فرادیٰ شکل میں ادا کرنا صحیح نہیں ہے، اور جب مقتدی
124	720	احتیاط کی بنا پر ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا،	احتیاط واجب کی بنا پر ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد،
124	720	اور اس سے زیادہ میں عربی معتبر نہیں ہے بلکہ	اور لیکن باقی مقامات میں، جیسے اللہ کی ثنا اور تقویٰ کی وصیت، میں عربی پڑھنا لازم نہیں ہے، بلکہ
129	746	لیکن اگر وقت اتنا کم ہو کہ نماز پڑھنے کے بعد سورج ڈوب جاتا ہے اور	لیکن اگر وقت اتنا کم ہو کہ نماز عصر مکمل ہونے کے بعد، نماز کا وقت اختتام کو پہنچ جائے اور
130	756	لیکن اگر کوئی شخص ظہر کی نفل اس وقت تک موخر کردے کہ شاخص کے سائے کی وہ مقدار جو ظہر کے بعد پیدا ہو سات میں سے دو حصّوں کے برابر ہوجائے۔	لیکن اگر کوئی شخص ظہر کی نفل موخر کردے اور یہ تاخیر اس وقت تک ہو کہ شاخص کے سائے کی وہ مقدار جو ظہر کے بعد پیدا ہوتی ہے، سات میں سے دو حصّوں کے برابر ہوجائے۔
131	756	مثلاً شاخص کی لمبائی سات بالشت اور سایہ کی مقدار دو بالشت ہو تو اس صورت میں بہتر یہ ہے کہ انسان ظہر کی نماز نفل سے پہلے پڑھے	یعنی اگر شاخص کی لمبائی سات بالشت ہو اور سایہ کی مقدار دو بالشت تک پہنچ جائے —— تو اس صورت میں بہتر ہے کہ ظہر کی نماز کو نفل سے پہلے پڑھے، سوائے

		سوائے	
131	756	مکمل کرچکا ہو کہ اس صورت میں نفل کو پہلے مکمل کرنا بہتر ہے۔	مکمل کرچکا ہو تو اس صورت میں نفل کو نماز ظہر سے پہلے مکمل کرنا بہتر ہے۔
131	757	چار حصوں تک پہنچ جائے تو اس صورت میں بہتر ہے کہ انسان عصر کی نماز نافلہ سے پہلے پڑھ لے سوائے	چار حصوں تک پہنچ جائے تو بہتر ہے کہ عصر کی نماز نافلہ سے پہلے پڑھ لے، سوائے
131	761	نماز شب کا اول وقت مشہور قول کی بنا پر آدھی رات ہے۔ یہ اگرچہ احوط و بہتر ہے لیکن بعید نہیں ہے کہ اس کا وقت رات کی ابتداء سے شروع ہو اور صبح کی اذان تک باقی رہے اور بہتر یہ ہے کہ صبح کی اذان کے قریب پڑھی جائے۔	نماز شب کا اول وقت مشہور قول کی بنا پر آدھی رات ہے، اور یہ نظریہ، اگرچہ احتیاط مستحب کے مطابق اور بہتر ہے لیکن بعید نہیں ہے کہ اس کے وقت کا آغاز، رات کی ابتداء سے ہو اور صبح کی اذان تک اس کا وقت باقی رہے، اور اگرچہ بہتر ہے کہ صبح کی اذان کے قریب پڑھی جائے۔
132	763	لما قضیتها لی۔	لما قضیتها لی۔ اس کے بعد اپنی حاجت کو خدا وند متعال سے طلب کرے۔
133	774	یکے بعد دیگرے پڑھنی ضروری ہیں تو احتیاط مستحب	یکے بعد دیگرے ترتیب کے ساتھ پڑھنی ضروری ہیں، تو احتیاط مستحب
133	775	جس شخص کو قبلے کی سمت کا یقین نہ ہو اگر	جو شخص قبلے کی سمت کا یقین یا جو چیز یقین کے حکم میں ہو پیدا نہ کرسکے، اگر
136	791	اس صورت کے علاوہ ضروری نہیں ہے کہ وہ نماز کو دوبارہ پڑھے۔	اس صورت کے علاوہ، اگر نماز کے بعد یاد آئے توضروری نہیں ہے کہ وہ نماز کو دوبارہ پڑھے۔
137	800	لباس کو پاک کرکے نجس بدن کے ساتھ نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔	اور احتیاط واجب کی بنا پر لباس کو پاک کرکے نجس بدن کے ساتھ نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔
137	800	تو اسے اختیار ہے کہ لباس اور بدن میں سے جسے چاہے پاک کرے۔	یا یہ کہ نجاست کے علاوہ دوسرا عنوان بھی موجود ہو، جو کہ نمازی کے لباس میں ممنوع ہو، جیسے یہ کہ لباس کی نجاست، کسی ایک درندے کے خون میں سے ہو، ان صورتوں میں انسان کو اختیار ہے کہ (لباس اور بدن میں سے) جسے چاہے پاک کرے۔
137	803	اور اسی طرح وہ چیزیں جنہیں نمازی نے پہن رکھا ہو جبکہ اس کے پاس ایک مباح ستر پوش بھی ہو۔ ایسی تمام صورتوں میں ان چیزوں کے غصبی ہونے سے نماز میں کوئی فرق نہیں پڑتا اگرچہ احتیاط ان کے ترک کردینے میں ہے۔	اور اسی طرح وہ چیزیں جنہیں نمازی نے پہن رکھا ہو لیکن ایک دوسرا مباح ستر پوش(لباس) اس کے نیچے ہو جو کہ شرمگاہ کو چھپائے ہوئے ہو، ایسی تمام صورتوں میں ان چیزوں کے غصبی ہونے سے نماز میں کوئی ضرر نہیں ہوتا اگرچہ احتیاط مستحب ترک کردینے میں ہے۔
138	806	فوراً یا نماز کا تسلسل توڑے بغیر غصبی لباس اتار سکتا ہو تو ضروری ہے کہ فوراً لباس کو اتار دے اور اگر کسی اور چیز نے اس کی شرمگاہ کو ناظر محترم سے ڈھانپا ہوا نہ ہو یا غصبی لباس	فوراً یا موالات —یعنی نماز کا پے در پے ہونا— توڑے بغیر غصبی لباس اتار سکتا ہو اور اپنی نماز کو جاری رکھ سکتا ہو تو لازم ہے کہ یہ کام انجام دے اور اگر کسی اور چیز نے اس کی شرمگاہ کو ناظر محترم سے ڈھانپا ہوا نہ ہو یا غصبی لباس
138	808	اگر کوئی شخص..............جو غصبی لباس کے ساتھ نماز پڑھنے کا ہے۔	اگر اس رقم سے لباس خریدا جائے جس کا خمس ادا نہ کیا ہو لیکن معاملہ بطور کلی ذمے میں ہو، اسی طریقے سے جیسا کہ اکثر معاملات اسی طرح ہوتے ہیں، تو اس کے لئے وہ لباس حلال ہے، لیکن خمس ادا نہ کی گئی رقم میں تصرف کرنے اور اس کے خمس کی ادائیگی میں تاخیر کرنے کی وجہ سے، گناہگار ہے اور ضروری ہے کہ وہ رقم جو فروخت کرنے والے کو دی ہو اس کا خمس، ادا کیا جائے، لیکن اگر بعینہ اسی رقم سے لباس خریدا ہو جس کا خمس ادا نہیں کیا تھا، تو حاکم شرع کی اجازت کے بغیر اس لباس میں نماز پڑھنے کا حکم غصبی لباس میں نماز پڑھنے کا حکم ہے۔
140	821	اگر کوئی شخص نہ جانتا ہو یا بھول گیا ہو کہ اس کی انگوٹھی یا لباس سونے کا ہے یا شک رکھتا ہو اور اس کے ساتھ نماز پڑھے تو اس کی نماز صحیح ہے۔	اگر کوئی مرد ذکرشدہ حکم کو نہ جانتا ہو یا یہ کہ حکم کو جانتا ہو لیکن یہ نہ جانتا ہو یا بھول گیا ہو کہ اس کی انگوٹھی یا لباس سونے کا ہے یا شک رکھتا ہو اور اس کے ساتھ نماز پڑھے، تو اس کی نماز صحیح ہے، لیکن اگر حکم کے حوالے سے جاہل مقصّر ہو تو نماز باطل ہے اور ضروری ہے کہ اس کو دوبارہ پڑھے۔
140	830	اگر کسی کے پاس ایسی چیز نہ ہو جس سے وہ اپنی شرمگاہوں کو نماز میں ڈھانپ سکے تو واجب ہے کہ ایسی چیز کرائے پر لے یا خریدے لیکن اگر اس پر اس کی حیثیت سے زیادہ خرچ اٹھتا ہو یا صورت یہ ہے کہ اس کام کے لئے خرچ برداشت کرے تو اس کی حالت تباہ ہوجائے تو ان احکام کے مطابق نماز پڑھے جو برہنہ لوگوں کے لئے بتائے گئے ہیں۔	اگر کسی کے پاس ایسی چیز نہ ہو جس سے وہ اپنی شرمگاہ کو نماز میں ڈھانپ سکے، تو واجب ہے کہ —اگرچہ کرائے یا خریداری کے ذریعے ہو— اس کا بندوبست کرے، لیکن اگراس کا بندوبست کرنا عادت سے بالاتر سختی کا باعث ہوتا ہو —اگرچہ غربت و تنگ دستی یا اس کا مہنگا ہونا یا اس کے حق میں سختی کے حوالے سے ہو— تو اس کا بندوبست لازم نہیں ہے اور وہ ان احکام کے مطابق نماز پڑھ سکتا ہے جو برہنہ لوگوں کے لئے بتائے گئے ہیں۔
142	840	بدن یا لباس پر ایسا خون دیکھے جو درھم سے زیادہ ہو	بدن یا لباس پر ایسا خون دیکھے جو درھم کے برابر یا اس سے زیادہ ہو
142	842	اگر نماز پڑھنے والے کے بدن یا لباس پر سوئی کی نوک کے برابر بھی حیض کا خون لگا ہوتو اس کی نماز باطل ہے۔	اگر نماز پڑھنے والے کے بدن یا لباس پر حیض کا خون لگا ہو، تو اس کی نماز باطل ہے۔
145	859	اگر کوئی شخص واجب نماز سواری کی حالت میں پڑھنے پر مجبور ہو اور سواری کا جانور یا اس کی زین یا نعل غصبی ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر اس کی نماز باطل ہے اور اگر وہ شخص اس جانور پر سواری کی حالت میں مستحب نماز پڑھنا چاہے تو اس کا بھی یہی حکم ہے۔	اگر کوئی شخص واجب نماز سواری کی حالت میں پڑھنے پر مجبور ہو، یا یہ کہ مستحب نماز کواس حالت میں پڑھنا چاہے، تووہ گاڑی اور کرسی کہ جس پر وہ شخص نماز پڑھتا ہے اس کے غصبی ہونے کا حکم اور اس کے پہیے بھی، نمازی کی جگہ کے غصبی ہونے کا حکم رکھتے ہیں۔
145	861	جبکہ سودے میں رائج طریقۂ کار کے مطابق، قیمت اپنے ذمے لے لی ہو تو جائیداد میں تصرف کرنا اس کے لئے حلال ہے اور وہ شخص	لیکن معاملہ بطور کلی ذمے میں ہو، اسی طریقے سے جیسا کہ اکثر معاملات اسی طرح ہوتے ہیں، تو اس کے لئے وہ لباس حلال ہے، اور وہ شخص
146	869	گو اتفاق سے پوری پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں۔	اور اگر اس کو مکمل کرلے تو اس کی نماز درست ہے۔
146	873	ضروری ہے کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ اہلبیت علیہم السلام کی قبور مطہر کی جانب پشت کرکے، اگر ان کی بے حرمتی ہوتی ہو تو نماز نہ پڑھے۔ اس کے علاوہ کسی اور صورت میں اشکال نہیں۔ لیکن نماز دونوں صورتوں میں صحیح ہے۔	پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ اطہار علیهم السلام کی قبر کی جانب پشت کرنا، اس صورت میں کہ ان کی بے حرمتی اور توہین شمار ہوتی ہو، تو نماز اور نما زکے علاوہ حرام ہے اور لیکن اگر زیادہ فاصلہ ہونے یا رکاوٹ جیسے دیوار کے موجود ہونے کی وجہ سے ہتک اور توہین شمار نہ ہو، تو کوئی اشکال نہیں ہے، البتہ صندوق شریف اور وہ کپڑا جو اس پر ڈالا جاتا ہے یا ضریح مطہر، بے ادبی کو دور کرنے کے لئے، کافی نہیں ہے، لیکن دونوں صورتوں میں اگر قصد قربت حاصل ہوجائے، تو نماز صحیح ہے۔
147	873	مرد کے دو زانو کے برابر فاصلے پر ہو۔	مرد کے دو زانو کے برابر فاصلے پر ہو اور اس حکم میں محرم اور نامحرم میں کوئی فرق نہیں ہے۔
147	874	یہی حکم ہے کہ اگر ایک، دوسرے سے پہلے نماز شروع کردے۔	اور اگر ایک، دوسرے سے پہلے نماز میں مشغول ہوجائے، تو اس شخص کی نماز جس نے دیر سے تکبیرۃ الاحرام کہی ہو، احتیاط واجب کی بنا پر باطل ہے اور پہلے شخص کی نماز جس نے پہلے تکبیرۃ الاحرام کہی ہو، تو اس صورت میں بعد کے مسئلے میں جو چیز ذکر ہوئی ہے اسے انجام دے تو درست ہے ورنہ پہلے شخص کی نماز بھی، احتیاط واجب کی بنا پر، باطل ہے لیکن اگر وہ کام ممکن نہ ہوں تو نماز کو جاری رکھے اور اس صورت میں، پہلے شخص کی نماز درست ہے۔
149	887	اندرونی دیوار کو نجس کرنا حرام ہے اور	اندرونی دیوار، آلات اور وہ چیزیں جو مسجد کی بنیاد کا حصہ شمار ہوتے ہیں — جیسے دروازے اور کھڑکیوں— کو نجس کرنا حرام ہے، اور
149	888	اگر کوئی شخص مسجد کو پاک کرنے پر قادر نہ ہو یا اسے مدد کی ضرورت ہو جو دستیاب نہ ہو تو مسجد کا پاک کرنا اس پر واجب نہیں لیکن یہ سمجھتا ہو کہ اگر دوسرے کو اطلاع دے گا تو یہ کام ہوجائے گا اور نجاست کو وہاں رہنے دینا بے حرمتی کا باعث ہو تو ضروری ہے کہ	اگر کوئی شخص مسجد کو پاک نہیں کرسکتا ہو، تو مسجد کا پاک کرنا اس پر واجب نہیں لیکن اگر نجاست کا باقی رہنا توہتک حرمت کا باعث ہو، تو اگر جانتا ہو یا —احتیاط واجب کی بنا پر— احتمال معقول ہو کہ اگر دوسرے کو اطلاع دے گا تو یہ کام ہوجائے گا تو ضروری ہے کہ اسے اطلاع دے۔

		اسے اطلاع دے۔	
156	937	تو بہتر یہ ہے کہ اکبر کے آخری حرف ''را'' پر پیش دے۔	تو بہتر یہ ہے کہ اکبر کے''را'' کو پیش کی حرکت(ُ) کے ساتھ تلفظ کرے۔
159	965	والضحیٰ اور الم نشرح کی سورتیں اور اسی طرح سورۂ فیل اور سورۂ قریش احتیاط واجب کی بنا پر نماز میں ایک سورت شمار ہوتی ہیں۔	اور سورۂ "ضحیٰ" اور "شرح = أَلم نشرح" اور اسی طرح سورۂ "فیل" اور "قریش" —احتیاط واجب کی بنا پر— نماز میں ایک سورہ شمار ہوتی ہیں۔
161	975	تو وہ اسے چھوڑ کر کوئی دوسرا سورہ نہیں پڑھ سکتا البتہ اگر نماز جمعہ	تو وہ اسے چھوڑ کر کوئی دوسرا سورہ نہیں پڑھ سکتا، اور یہ حکم نوافل میں بھی —احتیاط واجب کی بنا پر— جاری ہوتا ہے، لیکن اگر نماز جمعہ
161	977	اگر کوئی شخص نماز میں سورۂ اخلاص یا سورۂ کافرون کے علاوہ کوئی دوسرا سورہ پڑھے تو جب تک	اگر کوئی شخص واجب یا نافلہ نمازوں میں، سورۂ "قل ھو اللہ احد" اور "قل یا ایھا الکافرون" کے علاوہ کوئی دوسرا سورہ پڑھے، تو جب تک
161	977	دوسرا سورہ پڑھنا احتیاط کی بنا پر جائز نہیں ہے۔	دوسرا سورہ پڑھنا —احتیاط واجب کی بنا پر— جائز نہیں ہے۔
162	985	گزشتہ مسئلے میں کہا گیا ہے	گزشتہ مسئلے میں ذکر ہوا
162	989	اگر کوئی شخص کسی لفظ کے زبر اور زیر سے واقف نہ ہو یا یہ نہ جانتا ہو	اگر مکلف، کسی لفظ کے زبر، زیر یا پیش کو نہ جانتا ہو، یا یہ نہ جانتا ہو
162	990	ہمزا کے بجائے کوئی ساکن حرف ہو یعنی اس پر زبر،زیر یا پیش(میں سے کوئی حرکت) نہ ہو تب بھی ان تینوں حروف کو مد کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ لیکن ظاہراً	ہمزا کے بجائے، کوئی ساکن حرف ہو، تب بھی ان تینوں حروف کو مد کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے، لیکن ظاہراً
163	991	کسی لفظ کے آخر میں زیر، زبر اور پیش پڑھے اور	کسی لفظ کے آخر میں زبر یا زیر یا پیش پڑھے اور
163	991	میم کو زیر نہ دے اور	میم کو زیر دے اور
163	991	کسی لفظ کی زیر، زبر یا پیش نہ پڑھے اور	کسی لفظ کے زبر یا زیر یا پیش نہ پڑھے اور
167	1030	تکبیر کہے، رکوع میں گھٹنوں کو پیچھے کی طرف دھکیلے، پیٹھ کو ہموار رکھے، گردن کو	تکبیر کہے، اور اگر مرد ہو تو رکوع میں گھٹنوں کو پیچھے کی طرف دھکیلے، اسی طرح مستحب ہے کہ نمازی رکوع کی حالت میں، کمر کو ہموار رکھے اور گردن کو
172	1074	جس پر سجدہ کرنا صحیح ہو تو جو ترتیب مسئلہ ۱۰۷۱ میں بتائی گئی ہے اس پر عمل کرے خواہ وقت تنگ ہو یا ابھی اتنا وقت ہو کہ نماز توڑ کر دوبارہ پڑھی جاسکے۔	جس پر سجدہ کرنا صحیح ہو، اور نماز باطل کئے بغیر، اس کو حاصل نہ کرسکتا ہو تو جو ترتیب مسئلہ ۱۰۷۱ میں ذکر کی گئی ہے اس پر عمل کرے، خواہ وقت تنگ ہو یا ابھی اتنا وقت ہو کہ نماز توڑ کر دوبارہ پڑھی جاسکے۔
174	1083	لیکن اگر گراما فون یا ٹیپ ریکارڈر سے سنے تو سجدہ واجب نہیں اور سجدے کی آیت ریڈیو پرٹیپ ریکارڈر کے ذریعے نشر کی جائے تب بھی یہی حکم ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص ریڈیو اسٹیشن سے براہ راست نشریات میں سجدے کی آیت پڑھے اور انسان اسے ریڈیو پر سنے تو سجدہ واجب ہے۔	لیکن اگر ٹیپ ریکارڈر یا کومپیکٹ ڈسک (سی ڈی یا ڈی وی ڈی) اور ان کی مانند چیزوں سے سنے ، تو سجدہ واجب نہیں ہے، اور اسی طرح اگر ریڈیو اسٹیشن براہ راست نشر نہ ہو لیکن اگر ریڈیو اسٹیشن، سجدے کی آیت کو براہ راست نشر کرے، تو سجدہ واجب ہے۔
179	(3)	یعنی میں خدا تعالیٰ کی مدد سے اٹھتا اور بیٹھتا ہوں۔	یعنی میں خدا تعالیٰ کی مدد اور قوت سے اٹھتا اور بیٹھتا ہوں۔
179	(5)	اور ثنا اسی کے لئے مخصوص ہے	اور حمد و ثنا اسی کے لئے مخصوص ہے
180	(6)	اور بہتر یہ ہے کہ یہ دو سلام کہتے وقت اجمالی طور پر نظر میں رکھے کہ ان دو سلاموں کو نماز کا حصہ بناتے وقت شارع مقدس کا مقصود جو افراد تھے وہی مراد ہیں۔	اور بہتر یہ ہے کہ ان دو سلاموں میں اجمالی طور پر قصد رکھے کہ ان دو سلاموں سے شارع مقدس اسلام کا مقصود جو افراد تھے، وہی مراد ہیں۔
182	(6)	مثلاً(ق)	مثلاً(قِ)
182	(6)	یا کوئی اور معنی سمجھ میں آتے ہوں مثلاً (ب)	یا بے معنی ہو لیکن کسی اور معنی میں استعمال کیا جائے جیسے(ب)
184	1128	یعنی کاف کو زیر دے۔	یعنی کاف کو زیر(ِ) دے۔
185	(8)	خوف خدا	خوفِ خدا وند متعال
186	1145	نیند آرہی ہو اور اس وقت بھی جب اس نے پیشاب اور پاخانہ روک رکھا ہو نماز پڑھنا مکروہ ہے اور	نیند آرہی ہو، اور اس وقت بھی جب پیشاب اور پاخانے کرنے کی حاجت ہو، نماز پڑھنا مکروہ ہے، اور
191	1171	کثیرالشک وہ شخص ہے جو بہت زیادہ شک کرے یعنی وہ شخص جو توجہات کو باٹنے والے اسباب کی موجودگی کے اعتبار سے اپنے ہی جیسے لوگوں کے مقابلے میں زیادہ شک کرتا ہے صرف وہی شخص کثیر الشک نہیں ہے کہ شک کرنا جس کی عادت بن چکی ہو بلکہ وہ شخص بھی کثیر الشک مانا جائے گا جو اس عارضے میں مبتلا ہورہا ہو۔	کثیرالشک وہ شخص ہے جو بہت زیادہ شک کرے، یعنی جب ہم اس کے حال کو اس شخص کے حال سے مقایسہ کریں جو توجہ کو باٹنے والے عوامل کی موجودگی یا عدم موجودگی میں اپنے ہی جیسے لوگوں کے مقابلے میں زیادہ شک کرتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کثیر الشک اس شخص کے ساتھ مختص نہیں ہے کہ شک کرنا جس کی عادت بن چکی ہو، بلکہ کافی ہے کہ جو کثرت سے شک کرنےعادت میں مبتلا ہورہا ہو۔
191	1173	اسے رکوع کرنے کے بعد شک ہو تو ضروری ہے کہ شک کے احکام پر عمل کرے۔	اسے رکوع کے انجام دینے میں شک ہو تو ضروری ہے کہ غیر کثیرالشک شخص کے احکام پر عمل کرے۔
192	1177	تو اس کی نماز احتیاط کی بنا پر باطل ہے۔ مثلاً	تو اس کی نماز —احتیاط لازم کی بنا پر— باطل ہے، مثلاً
199	1221	نماز کی رکعتوں کے بارے میں گمان کا حکم یقین کے حکم کی طرح ہے۔ مثلاً اگر	واجب نمازوں کی رکعتوں کے بارے میں گمان کا حکم رکعات کے یقین کے حکم کی طرح ہے، اور جو کچھ ذکر ہوا —احتیاط واجب کی بنا پر— نافلہ میں بھی جاری ہے مثلاً اگر
199	1223	(1) تشہد بھول جانا۔	(1) مکمل تشہد کو بھول جانا۔
205	1267	وہ شہر کا آخر محلّہ ہو جبکہ سفر کی انتہا وہ آخری مقام سمجھا جائے گا جہاں تک انسان کو جانا ہے۔	وہ شہر کا آخری محلّہ ہو اور ایسا مسافر شخص جو کہ ایسے شہر یا گاؤں کے سفر کا ارادہ رکھتا ہو جو کہ اس کا وطن نہیں ہے اس کےشرعی مسافت کا اختتام، اس شہر یا گاؤں میں اس شخص کا ہدف ہوتا ہے، نہ کہ اس شہر یا گاؤں کا آغاز۔
207	1285	اگر کسی شخص کا سفر میں سواری کا جانور یا سواری کی کوئی اور چیز جس پر وہ سوار ہو غصبی ہو اور	اگر سفر میں، کسی شخص کا سواری کا ذریعہ غصبی ہو اور
208	1288	اور واپسی پر اگر مسافت کی حد پوری ہو تو قصر ہے۔ اس صورت میں کہ اس کی حد مسافت پوری ہو اور شکار پر جانے کی مانند نہ ہو لہذا	اور واپسی کے حوالے سے اگر واپسی سیر و تفریح کے شکار کے لئے نہ ہو اور تنہا اسی سے مسافت کی حد پوری ہو تو اس کی نماز قصر ہے، اگر
208	1288	اگرچہ اس صورت میں احتیاط مستحب یہ ہے کہ نماز قصر کرکے بھی پڑھے اور پوری بھی پڑھے۔	اور ایسے سفر میں کہ جو عرفاً باطل شمار ہوتا ہے — جیسے وہ سفر کہ جس میں عقلائی مقصد اور ہدف نہیں ہوتا اور لوگوں کی نگاہ میں، وہ سفر بیہودہ اور باطل شمار ہوتا ہے— احتیاط واجب یہ ہے کہ نماز میں، قصر اور تمام کو جمع کرے(یعنی قصر اور پوری دونوں نمازیں پڑھے)۔
208	1289	سفر کرے اور سفر سے واپسی کے وقت فقط اس کی واپسی کا سفر آٹھ فرسخ ہو تو ضروری ہے کہ نماز قصر کرکے پڑھے اور احتیاط مستحب یہ کہ اگر اس نے توبہ نہ کی ہوتو نماز قصر کرکے بھی پڑھے اور پوری بھی پڑھے۔	سفر کرے، تواس کی نماز واپسی کے وقت قصر ہے چاہے اس نے گناہ سے توبہ کی ہو یا نہ کی ہو اور چاہے واپسی تنہا آٹھ فرسخ ہو یا کمتر ہو۔
208	1292	اور مال و اسباب اس طرح	اورخیمہ، سامان اور فرنیچر اس طرح
208	1293	تو اگر نہ کہا جا سکے کہ اس کا گھر اس کے ساتھ نہیں ہے	تو اس صورت میں کہ اس سفر میں اسے خانہ بودش نہ کہا جا سکے
209	1295	اور صرف حج کے دنوں میں قافلہ لے جانے کے لئے سفر کرتا ہو..........قصر بھی پڑھے اور پوری بھی۔	اور صرف حج کے دنوں میں کاروان کے ادارے کے لئے سفر کرتا ہو اور سال کے باقی دنوں میں اپنے شہر میں رہتا ہو، اگر اس کے سفر کی مدّت دو ماہ سے طولانی نہ ہو، تو اس کی نماز قصر ہے، اور اگر تین ماہ یا اس سے زیادہ ہو طولانی ہو، تو اس کی نماز مکمل ہے، اور اگر ان دو کے درمیان ہو، تو احتیاطاً قصر و تمام کو جمع کرے۔ (یعنی قصر

			اور پوری دونوں نمازیں پڑھیں)
210	1305	باہر رہتے ہیں مسافر کو نہ دیکھ سکیں اور اس کی علامت یہ ہےکہ وہ اہل شہر کو نہ دیکھ سکے۔	باہر رہتے ہیں، مسافر کے دور ہونے کی وجہ سے،اس کو نہ دیکھ سکیں، اور اس کی علامت یہ ہےکہ وہ اہل شہر اورشہر کے مضافات کے افراد کو نہ دیکھ سکے۔
212	1328	اور ایک چار رکعتی نماز	اور ایک چار رکعتی ادا نماز
212	1328	لیکن اگر ایک چار رکعتی نماز کے بعد	لیکن اگر ایک چار رکعتی ادا نماز کے بعد
212	1329	اس نے ایک چار رکعتی نماز	اس نے ایک چار رکعتی ادا نماز
213	1329	اگر اس نے چار رکعتی نماز	اگر اس نے چار رکعتی ادا نماز
213	1330	ایک چار رکعتی نماز	ایک چار رکعتی ادا نماز
213	1332	پہلی چار رکعتی نماز	پہلی چار رکعتی ادا نماز
216	1353	جس مسافر نے ابھی نماز نہ پڑھی ہو اگر	جس مسافر نے اول وقت میں نماز نہ پڑھی ہو، اگر
216	1353	رہنا چاہتا ہو تو ضروری ہے کہ پوری نماز پڑھے	رہنا چاہتا ہو، تو احتیاط واجب کی بنا پر ضروری ہے کہ پوری نماز پڑھے
216	1353	اور سفر اختیار کرے تو ضروری ہے کہ سفر میں نماز قصر کرکے پڑھے۔	اور سفر اختیار کرے، تو —احتیاط واجب کی بنا پر— ضروری ہے کہ نماز کو قصر کرکے پڑھے۔
216	1355	بلکہ بہتر ہے کہ مسافر ان نمازوں کی تعقیب میں یہی ذکر ساٹھ مرتبہ پڑھے۔	بلکہ بہتر ہے کہ مسافر ان تین نمازوں(ظہر،عصر اور عشاء) کی تعقیب میں، اس ذکر شریف کو ساٹھ مرتبہ پڑھے۔
218	1371	اگر باپ نے اپنی کچھ نمازیں نہ پڑھی ہوں	اگر مومن باپ نے اپنی روزانہ کی نمازیں اور دیگر واجب نمازیں—سوائے ایسی نماز کے جو نذر کے ذریعے، معین وقت میں واجب ہوئی ہوں— نہ بجا لائی ہوں
218	1371	پڑھوائے اور ماں کی قضا نمازیں اس پر واجب نہیں، اگرچہ بہتر ہے۔	پڑھوائے۔ لیکن اگر باپ، جان بوجھ کر بجا نہ لایا ہو تو بڑے بیٹے پر قضا واجب نہیں ہے اسی طرح ماں کی قضا نمازیں اس پر واجب نہیں، اگرچہ بہتر ہے۔
219	1388	مستحب نماز کسی بھی جگہ احتیاط کی بنا پر جماعت کے ساتھ نہیں پڑھی جاسکتی لیکن نماز استسقاء جو طلب باران کے لئے پڑھی جاتی ہے جماعت کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں اور	مستحب نماز جماعت کے ساتھ نہیں پڑھی جاسکتی (البتہ یہ حکم بعض مقامات میں احتیاط واجب کی بنا پر ہے)، لیکن نماز استسقاء —جو کہ طلب بارش کے لئے پڑھی جاتی ہے— کو جماعت کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔ اور
223	1416	لمبے ترین قدم سے زیادہ فاصلہ نہ ہو	لمبے ترین معمول کے مطابق قدم سے زیادہ فاصلہ نہ ہو
223	1420	ضروری نہیں۔ البتہ قنوت اور تشہد امام کے ساتھ پڑھے اور احتیاط یہ ہے کہ تشہد پڑھتے وقت ہاتھوں کی انگلیاں اور پاؤں کے تلووں کا اگلا حصہ زمین پر رکھے اور گھٹنے اٹھالے اور	ضروری نہیں، لیکن مستحب ہے کہ قنوت اور تشہد امام کے ساتھ پڑھے، اور احتیاط واجب یہ ہے کہ تشہد پڑھتے وقت تجافی کی صورت میں بیٹھے(یعنی ہاتھوں کی انگلیاں اور پاؤں کے تلووں کا اگلا حصہ زمین پر رکھے اور گھٹنے زمین سے تھوڑا سا بلند رکھے)، اور
224	1431	قائم ہو جائے اور وہ ابھی تیسری رکعت کے رکوع میں نہ گیا ہو اور اسے یہ اطمینان نہ ہو کہ اگر نماز کو پورا کرے گا تو جماعت میں شریک ہوسکے گا تو	قائم ہو جائے، اگر نماز جماعت اسی نماز کے لئے قائم ہوئی ہو کہ نمازی جس کے پڑھنے میں مشغول ہو اور وہ ابھی تیسری رکعت کے رکوع میں نہ گیا ہو اور اسے یہ اطمینان نہ ہو کہ اگر نماز کو پورا کرے گا تو جماعت میں شریک ہوسکے گا، تو
228	1460	مسئلہ(۱۳۶۰)	مسئلہ(۱۴۵۹) اس کے بعد کے مسائل کو بھی درست سیریل نمبر دیا جائے
228	1461	لیکن ضروری ہے کہ امام سے کم از کم اتنا پیچھے کھڑی ہو کہ اس کے سجدہ کرنے کی جگہ امام سے اس کے سجدے کی حالت میں دو زانوں کے فاصلے پر ہو۔ اگر	لیکن —احتیاط لازم کی بنا پر— ضروری ہے کہ عورت، امام سے کم از کم اتنا پیچھے کھڑی ہو کہ عورت کے سجدہ کرنے کی جگہ امام سے اس کے سجدے کی حالت میں دو زانوں کے فاصلے برابر ہو، اور اگر
230	1478	باقی ہو تو اس صورت میں نماز آیات واجب اور ادا ہے۔	باقی ہو، تو اس صورت میں نماز آیات، پھر بھی ضروری ہے کہ ادا کی نیت سے پڑھی جائے۔
231	1486	تو ضروری ہے کہ نماز آیات کو چھوڑ دےاور یومیہ نماز پڑھنے میں مشغول ہوجائے اور یومیہ نماز کو تمام کرنے کے بعد اس سے پہلے کہ کوئی ایسا کام کرے جو نماز کو باطل کرتا ہو باقی ماندہ نماز آیات وہیں سے پڑھے جہاں سے چھوڑی تھی۔	تو ضروری ہے کہ نماز آیات کو نا مکمل چھوڑ دےاور نماز کو باطل کرنے والے کسی عمل کو انجام دیئے بغیر یومیہ نماز پڑھنے میں مشغول ہوجائے اور نماز کو تمام کرنے کے بعد نماز کو باطل کرنے والے کسی عمل کو انجام دینے سے پہلے، باقی ماندہ نماز آیات کو اسی جگہ سے پڑھے جہاں سے چھوڑا تھی۔
232	1491	مستحب ہیں۔ البتہ اگر نماز آیات جماعت سے ہو رہی ہو تو اذان اور اقامت کی بجائے تین دفعہ بطور رجاء الصلوۃ کہا جائے لیکن اگر یہ نماز جماعت کے ساتھ نہ پڑھی جا رہی ہو تو کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ سورج اور چاند گرہن	مستحب ہیں، لیکن نماز آیات میں اذان و اقامت نہیں ہے اور اگر جماعت سے پڑھی جائے تو بہتر ہے کہ بطور رجاء اذان اور اقامت کی بجائے تین دفعہ ((الصلوۃ)) کہا جائے اور جماعت کے علاوہ میں تین مرتبہ ((الصلوۃ)) وارد نہیں ہوا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سورج اور چاند گرہن
232	1498	نماز عید الفطر و قربان کا وقت عید کے دن طلوع آفتاب سے ظہر تک ہے۔	نماز عید الفطر و قربان کا وقت عید کے دن طلوع آفتاب کے آغاز سے ظہر تک ہے۔
232	1499	سورج چڑھ آنے کے بعد افطار کیا جائے،	سورج چڑھ آنے کے بعد تھوڑا سا کچھ کھا لیا جائے،
232	1500	عید الفطر و قربان کی نماز دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں الحمد و سورہ کے تین تکبیریں کہی جائیں اور بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں کہے اور ہر دو تکبیروں کے درمیان ایک قنوت پڑھے اور پانچویں تکبیر کے بعد ایک اور تکبیر کہے اور رکوع میں چلا جائے اور پھر دو سجدے بجالائے اور اٹھ کھڑا ہو اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں کہے اور ہر دو تکبیروں کے درمیان ایک قنوت پڑھے اور چوتھی تکبیر کے بعد ایک اور تکبیر کہے اور رکوع میں چلا جائے اور رکوع کے بعد دو سجدے کرے اور تشہد پڑھے اور سلام کہہ کر نماز کو تمام کردے۔	عید الفطر و قربان کی نماز دو رکعت ہے، اس انداز میں کہ نماز کے آغاز میں تکبیرۃ الاحرام اور ہر رکعت میں حمد اور سورہ پڑھنے کے بعد، چند تکبیریں کہی جائیں اور تکبیروں کے درمیان قنوت پڑھا جائے۔ ہر رکعت میں ان تکبیروں اور قنوتوں کی ضروری تعداد احتیاط واجب کی بنا پر، تین تکبیریں اوران کے درمیان دو قنوت ہیں اور تیسری تکبیر کے بعد احتیاط واجب کی بنا پر رکوع سے قبل ایک اور تکبیر کہی جائے۔ اس بنا پر ہر رکعت میں تکبیروں کی مجموعی تعداد چار تکبیریں ہیں۔ اگرچہ بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں اور ان کے درمیان چار قنوت پڑھے اور دوسری رکعت میں، چار تکبیریں اور ان کے درمیان تین قنوت پڑھے کہ اس صورت میں بھی ان تکبیروں اور قنوت کے علاوہ ، رکوع سے قبل احتیاط کی بنا پر ایک اور تکبیر، لازم ہے۔ قابل ذکر ہے باقی نماز یعنی رکوع اور دو سجدے اور تشہد و سلام دیگر دو رکعتی نماز کی مثل انجام دی جاتی ہے۔
233	1502	دو خطبے پڑھے جائیں اور بہتر یہ ہے کہ عید الفطر کے خطبے میں فطرے کے احکام بیان ہوں اور عید قربان کے خطبے میں قربانی کے احکام بیان کئے جائیں۔	دو خطبے پڑھے جائیں، اور لازم ہے کہ امام، دو خطبوں کے درمیان تھوڑا سا بیٹھے اور بہتر ہے کہ عید الفطر کے خطبے میں، زکات فطرہ کے احکام اور عید قربان کے خطبے میں، قربانی کے احکام کو بیان کیا جائے۔
233	1514	جو وہ زندگی میں نہ بجا لایا ہو	جو وہ اپنی زندگی کے زمانے میں بجا نہ لایا ہو
235	1523	اجیر بن سکتی ہے۔ جہاں تک نماز بلند آواز سے پڑھنے کا سوال ہے تو ضروری ہے کہ اجیر اپنے وظیفے کے مطابق عمل کرے۔	اجیر بن سکتی ہے، اور نماز میں بلند یا آہستہ آواز سے پڑھنے میں، ضروری ہے کہ اجیر اپنے وظیفے کے مطابق عمل کرے۔
236	1532	انسان رمضان	انسان ماہ رمضان
236	1533	رمضان میں	ماہ رمضان میں
237	1535	جو شخص رمضان	جو شخص ماہ رمضان
237	1536	لیکن رمضان میں یہ نیت کرنا ضروری نہیں کہ میں رمضان کا روزہ رکھ رہا ہوں بلکہ اگر کسی کو علم نہ ہو یا بھول جائے کہ رمضان ہے اور کسی دوسرے روزے کی نیت کرے تب بھی وہ روزہ رمضان	لیکن ماہ رمضان میں یہ نیت کرنا ضروری نہیں کہ میں ماہ رمضان کا روزہ رکھ رہا ہوں بلکہ اگر کسی کو علم نہ ہو یا بھول جائے کہ ماہ رمضان ہے اور کسی دوسرے روزے کی نیت کرے تب بھی وہ روزہ ماہ رمضان
237	1537	رمضان کا مہینہ ہے اور جان بوجھ کر رمضان کے روزے	ماہ رمضان کا مہینہ ہے اور جان بوجھ کر ماہ رمضان کے روزے
237	1537	اسی طرح رمضان کا روزہ بھی شمار نہیں ہوگا اگر وہ نیت قصد قربت کے منافی ہو بلکہ اگر منافی نہ ہو تب بھی احتیاط کی بنا پر وہ روزہ رمضان	اسی طرح ماہ رمضان کا روزہ بھی شمار نہیں ہوگا اگر وہ نیت قصد قربت کے منافی ہو بلکہ اگر منافی نہ ہو تب بھی احتیاط کی بنا پر وہ روزہ ماہ رمضان

237	1538	کوئی شخص رمضان	کوئی شخص ماہ رمضان
237	1539	اگرکوئی شخص اذان صبح سے پہلے روزے کی نیت کرنے کے بعد بے ہوش ہوجائے اورپھراسے دن میں کسی وقت ہوش آجائے تواحتیاط واجب کی بناپر ضروری ہے کہ اس دن کا روزہ تمام کرے اور اگرتمام نہ کرے تواس کی قضا بجا لائے۔	اگرکوئی شخص اذان صبح سے پہلے (روزے کی) نیت کرے، پھر بغیر اختیار کے بے ہوش ہوجائے اور اسے دن میں کسی وقت ہوش آجائے، تواحتیاط لازم کی بنا پر، ضروری ہے کہ اس دن کا روزہ مکمل کرے اور اگرمکمل نہ کرے، تواس کی قضا بجا لائے، لیکن بے ہوشی کے مقام میں جہاں اس کے مقدّمات اختیاری تھے(جیسے وہ شخص جو کہ آپریشن کے لئے، خود کو بے ہوش ہونے کے لئے ڈاکٹر کی سپردگی میں دیتا ہے) تو احتیاط واجب یہ ہے کہ روزہ کو مکمل کرے اور اس کی قضا بھی بجا لائے۔
237	1542	اگر کسی شخص کو علم نہ ہو یا بھول جائے کہ رمضان ہے	اگر کسی شخص کو علم نہ ہو یا بھول جائے کہ ماہ رمضان ہے
237	1542	جو روزے کو باطل کرتا ہو اور رمضان کے بعد روزے کی قضا بھی کرے۔	جو روزے کو باطل کرتا ہو اور ماہ رمضان کے بعد روزے کی قضا بھی کرے۔
237	1542	اگر ظہر کے بعد متوجہ ہو کہ رمضان کا مہینہ ہے تو احتیاط واجب کی بنا پر رجاءً روزے کی نیت کرے اور رمضان کے بعد اس کی قضا بھی کرے اور اگر ظہر	اور اگر ظہر کے بعد متوجہ ہو کہ ماہ رمضان ہے اور کوئی ایسا کام جو روزے کو باطل کرتا ہو انجام نہ دیا ہو تو —احتیاط واجب کی بنا پر— رجاءً روزے کی نیت کرے اور ماہ رمضان کے بعد بھی اس کی قضا کرے۔ اور اگر ظہر
237	1543	اگر رمضان میں بچہ	اگر ماہ رمضان میں بچہ
238	1544	اگر رمضان کے قضا روزے کسی کے ذمے ہوں تو وہ مستحب روزہ نہیں رکھ سکتا اور اگر بھول کر مستحب روزہ رکھ لے	اگر کسی کے ذمے ماہ رمضان کے قضا روزے ہوں، تو وہ مستحب روزہ نہیں رکھ سکتا اگرچہ اس نے مستحب روزے کی نذر کی ہو، اور اگر بھول جائے اور مستحب روزہ رکھ لے
238	1545	اگر رمضان کے روزے	اگر ماہ رمضان کے روزے
238	1545	تو رمضان کے روزے	تو ماہ رمضان کے روزے
238	1547	اگر کوئی کافر رمضان	اگر کوئی کافر ماہ رمضان
238	1548	اگر کوئی بیمار شخص رمضان	اگر کوئی بیمار شخص ماہ رمضان
238	1549	یا رمضان کی پہلی تاریخ،	یا ماہ رمضان کی پہلی تاریخ،
238	1549	تو رمضان کے روزے	تو ماہ رمضان کے روزے
238	1549	اگر رمضان ہے تو رمضان کا روزہ ہے اور اگر رمضان نہیں ہے تو قضا	اگر ماہ رمضان ہے تو ماہ رمضان کا روزہ ہے اور اگر ماہ رمضان نہیں ہے تو قضا
238	1549	روزہ ہے تو بعید نہیں کہ اس کا روزہ صحیح ہو لیکن	روزہ ہو، تو اس کا روزہ صحیح ہے، لیکن
238	1549	پتا چلے کہ رمضان تھا تو رمضان کا روزہ شمار ہوگا	پتا چلے کہ ماہ رمضان تھا تو ماہ رمضان کا روزہ شمار ہوگا
238	1549	بعد میں معلوم ہو کہ رمضان تھا تب بھی کافی ہے	بعد میں معلوم ہو کہ ماہ رمضان تھا تب بھی کافی ہے
239	1550	یا رمضان کی پہلی -----اسے پتا چلے کہ رمضان ہے... کہ رمضان	یا ماہ رمضان کی پہلی ---اسے پتا چلے کہ ماہ رمضان ہے... کہ ماہ رمضان
239	1551	مثلاً رمضان کے روزے	مثلاً ماہ رمضان کے روزے
240	1554	ہوجاتا ہے سوائے اس صورت کے کہ اس کی تری لعاب دہن میں گھل مل کر اس طرح ختم ہوجائے کہ اسے بیرونی تری نہ کہا جاسکے۔	ہوجاتا ہے، سوائے یہ کہ مسواک کی رطوبت اس قدر کم ہو کہ لعاب دہن میں گھل مل کر ختم ہوجائے۔
240	1561	حرج نہیں لیکن اگر وہ منہ میں آجائے تو احتیاط مستحب یہ ہے کہ اسے نہ نگلے۔	حرج نہیں، بلکہ اگر وہ منہ میں آجائے اور اسے نگل لے، تب بھی اس کا روزہ باطل نہیں ہوتا، اگرچہ احتیاط مستحب ہے کہ اسے نہ نگلے۔
240	1563	پہنچ جائے گی تو اس کا روزہ باطل ہوجاتا ہے	پہنچ جائے گی اور اس کام کو جان بوجھ کر انجام دے، تو اس کا روزہ باطل ہوجاتا ہے
241	1564	انسان کمزوری اور نقاہت کی وجہ سے روزہ نہیں چھوڑ سکتا لیکن اس حد تک ہو کہ عموماً برداشت نہ ہو سکے تو پھر روزہ چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں۔	فقط کمزوری ماہ رمضان کے روز ہ چھوڑنے کےجواز کا سبب نہیں بن سکتی چاہے (کمزوری) شدید ہی ہو، سوائے یہ کہ باعث مشقت (اتنی زیادہ سختی جو کہ عام طور پر قابل برداشت نہ ہو) ہو کہ اس صورت میں، کھانا یا پینا — احتیاط واجب کی بنا پر— فقط ضرورت کی مقدار میں جائز ہے اور بقیہ دن پرہیز کیا جائے اسی طرح ضروری ہے کہ ماہ مبارک رمضان کے بعد، اس روزے کی قضا کی جائے لیکن اس پر کفارہ واجب نہیں ہے۔
242	1575	جو شخص منی نکالنے کے ارادے سے چھیڑ چھاڑ اور دل لگی کرے لیکن اس کی منی نہ نکلے تو اگر	جو شخص جان بوجھ کرمنی نکالنے کے ارادے سے مثلاً اپنی بیوی سے چھیڑ چھاڑ اور دل لگی کرے لیکن اس کی منی نہ نکلے، تو اگر
242	ہیڈنگ	خدا اور رسولؐ پر بہتان باندھنا	اللہ تعالیٰ اوررسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ اطہار علیہم السلام پر بہتان باندھنا
242	1577	یا ائمہ علیہم السلام	یا ائمہ اطہار علیہم السلام
242	1578	یا ائمہ سے	یا ائمہ اطہار علیھم السلام سے
242	1579	اگر (روزے دار) کسی چیز کے بارے میں اعتقاد رکھتا ہو کہ وہ قول خدا یا قول پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور اسے اللہ تعالی یا پیغبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے، منسوب کرے اور بعد میں معلوم ہو کہ یہ جھوٹ تھا تو اس کا روزہ باطل نہیں ہوگا۔	اگر (روزے دار) کسی چیز کے بارے میں یہ اعتقاد رکھتے ہوئے کہ یہ اللہ تعالیٰ یا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول ہے نقل کردے اور بعد میں معلوم ہو کہ یہ جھوٹ تھا، تو اس کا روزہ باطل نہیں ہوگا۔
242	1581	یا ائمہ علیھم السلام	یا ائمہ اطہار علیھم السلام
243	1583	رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
243	1586	اگر ہوا کی وجہ سے کثیف غبار پیدا ہو	اگر کثیف غبار پیدا ہو
243	1586	باطل ہوجاتا ہے۔	باطل ہوجاتا ہے۔ لیکن اگر وہ گرد و غبار جو کہ ہوا کے چلنے سے یا طوفان یا اس کی مانند سے پیدا ہوتا ہے اور اس سے پرہیز کرنا عام طور پر بہت زیادہ سختی کا باعث ہوتا ہے، تو پرہیز کرنا لازم نہیں ہے۔
243	1591	اگر جنب شخص رمضان	اگر جنب شخص ماہ رمضان
243	1591	لہٰذا رمضان	لہٰذا ماہ رمضان
243	1591	اور رمضان کے بعد	اور ماہ رمضان کے بعد
243	1592	جو شخص رمضان	جو شخص ماہ رمضان
244	1593	اگر جنب شخص رمضان	اگر جنب شخص ماہ رمضان
244	1594	اگر کوئی شخص رمضان کی کسی رات	اگر کوئی شخص ماہ رمضان کی کسی رات
244	1595	اگر جنب شخص رمضان میں	اگر جنب شخص ماہ رمضان میں
244	1596	جس کے پاس رمضان کی رات	جس کے پاس ماہ رمضان کی رات
244	1598	جو شخص رمضان	جو شخص ماہ رمضان
244	1599	جب جنب رمضان کی رات	جب جنب ماہ رمضان کی رات
244	1600	اگر کوئی شخص رمضان کی	اگر کوئی شخص ماہ رمضان کی
244	1601	اگر کوئی شخص رمضان کی	اگر کوئی شخص ماہ رمضان کی
244	1602	اگر کوئی شخص رمضان کی	اگر کوئی شخص ماہ رمضان کی
245	1603	اگر جنب شخص رمضان کی	اگر جنب شخص ماہ رمضان کی
245	1606	اگر کوئی شخص رمضان میں	اگر کوئی شخص ماہ رمضان میں
245	1607	جو شخص رمضان کے	جو شخص ماہ رمضان کے
245	1607	تو اس دن رمضان کے	تو اس دن ماہ رمضان کے

245	1608	اگر رمضان کے	اگر ماہ رمضان کے
245	1608	رمضان کی قضا	ماہ رمضان کی قضا
245	1609	جو عورت رمضان	جو عورت ماہ رمضان
245	1610	اگر کوئی عورت رمضان میں	اگر کوئی عورت ماہ رمضان میں
245	1614	اگر عورت رمضان	اگر عورت ماہ رمضان
246	1617	حقنہ لینا	حقنہ لینا(۱) (ا) پانی یا کوئی دوسرا مائع مقعد کے راستے سے بڑی آنت میں داخل کرنا
246	1618	قے کرنا	قے کرنا(۲) (۲) الٹی کرنا
246	1620	اگر روزے دار قے روک سکتا ہو جبکہ اسے طبیعی نظام کے تحت ہی قے آرہی ہو تو اسے روکنا ضروری نہیں۔	اگر روزے دار قے روک سکتا ہو، اگر خود بخود انجام پا جائے —اس انداز سے کہ عرفاً کوئی یہ نہ کہے کہ شخص نے، خود کو قے پر آمادہ کیا ہے— تو اس سے پرہیز کرنا لازم نہیں ہے اور اس کا روزہ صحیح ہے۔
246	1621	اگر روزے دار کے حلق میں مکھی چلی جائے چنانچہ وہ اس حد تک اندر چلی گئی ہو کہ اس کے نگلنے کو کھانا نہ کہا جائےتو	اگر روزے دار کے حلق میں، غذا کا ذرہ یا کوئی دوسری چھوٹی چیز چلی جائے، چنانچہ وہ اس حد تک اندر چلی گئی ہو کہ اس کے نگلنے کو کھانا نہ کہا جائے، تو
247	1621	ضرر اور شدید تکلیف ہو اور اگر وہ قے	ضرر اور شدید تکلیف ہو —جو کہ عام طور پر قابل برداشت نہ ہو— اور اگر وہ قے
248	1630	اگر کوئی شخص رمضان	اگر کوئی شخص ماہ رمضان
248	1632	رمضان کا روزہ توڑنے کے کفارے کے طور پر ضروری ہے کہ	ماہ رمضان کے ہر دن کا روزہ توڑنے کے کفارے میں، ضروری ہے کہ
249	1633	جو شخص رمضان کے	جو شخص ماہ رمضان کے
249	1634	جو شخص رمضان کے روزے کے کفارے کے طور پر دو ماہ روزے رکھنا چاہے تو ضروری ہے کہ وہ روزے ایسے وقت نہ رکھے جس	جو شخص پے در پے دو ماہ، ماہ رمضان کے کفارے کے روزے رکھنا چاہے، تو ضروری ہے کہ وہ روزے ایسے وقت میں رکھنا شروع نہ کرے کہ جس
249	1634	عید قربان کی طرح کوئی ایسا دن آجائے گا جس کا روزہ رکھنا حرام ہے۔	عید قربان کی طرح، کوئی ایسا دن آجائے گا جس کا روزہ رکھنا حرام ہے، یا ماہ رمضان کے روزے کی طرح، جس کا روزہ واجب ہے۔
249	1636	بلکہ وہ عذر دور ہونے کے بعد باقی ماندہ روزے رکھے۔	بلکہ وہ عذر دور ہونے کے بعد بلا فاصلہ باقی ماندہ روزے رکھے۔
249	1639	اگر روزے دار رمضان	اگر روزے دار ماہ رمضان
250	1647	آج رمضان کی پہلی	آج ماہ رمضان کی پہلی
250	1648	آج رمضان کی آخری	آج ماہ رمضان کی آخری
250	1649	اگر ایک روزے دار رمضان	اگر ایک روزے دار ماہ رمضان
250	1651	اگر روزے دار رمضان میں	اگر روزے دار ماہ رمضان میں
250	1652	اگر روزے دار رمضان میں	اگر روزے دار ماہ رمضان میں
251	1655	کوتاہی نہ کرے لیکن فوری طور پر دینا بھی ضروری نہیں۔	اس طرح کوتاہی نہ کرے کہ واجب کی ادائیگی میں سہل انگاری شمار ہو، لیکن اس کو فوری طور پر انجام دینا لازم نہیں۔
251	1657	اگر ساٹھ فقیر موجود ہوں تو یہ نہیں کرسکتا کہ کفارہ تو اتنا ہی دے لیکن فقیروں کی تعداد کم کردے۔ مثلاً تیس فقیروں میں سے ہر ایک کو دو مد دے کر اسی پر اکتفا کرلے۔ ہاں	اگر ساٹھ فقیر موجود ہوں تو عدد کو کم نہیں کرسکتا۔ مثلاً تیس فقیروں میں سے ہر ایک کو دو طعام مد دے کر اسی پر اکتفا کرلے۔ لیکن
251	1658	جو شخص رمضان کے	جو شخص ماہ رمضان کے
251	1659	(۱) ایک شخص رمضان کی رات	(۱) ایک شخص ماہ رمضان کی رات
251	1659	(۲) رمضان میں غسل	(۲) ماہ رمضان میں غسل
252	1659	(۳) رمضان میں یہ	(۳) ماہ رمضان میں یہ
252	1663	اگر کسی شخص کو رمضان میں تحقیق کرنے کے بعد معلوم	اگر کسی شخص کو ماہ رمضان میں تحقیق کرنے (افق پر فجر کا مشاہدہ کرنے کے لئے نگاہ کرنا) کے بعد، معلوم
253	1668	اگر کوئی شخص رمضان....پچیسویں رمضان کو سفر	اگر کوئی شخص ماہ رمضان.... ماہ رمضان کی پچیسویں کو سفر
253	1669	اگر کسی شخص پر چند سالوں کے رمضان کے روزوں کی قضا واجب ہو تو جس سال کے روزوں کی قضا پہلے کرنا چاہے کرسکتا ہے لیکن آخری رمضان کے روزوں کی قضا کا وقت تنگ ہو مثلاً آخری رمضان کے پانچ روزوں کی قضا اس کے ذمے ہو اور آئندہ رمضان کے شروع ہونے میں بھی پانچ ہی ندن باقی ہوں تو بہتر یہ ہے کہ پہلے آخری رمضان کے روزوں کی قضا بجا لائے۔	اگر کسی شخص پر چند سالوں کے ماہ رمضان کے روزوں کی قضا واجب ہو تو جس سال کے روزوں کی قضا پہلے کرنا چاہے کرسکتا ہے لیکن آخری ماہ رمضان کے روزوں کی قضا کا وقت تنگ ہو مثلاً آخری ماہ رمضان کے پانچ روزوں کی قضا اس کے ذمے ہو اور آئندہ ماہ رمضان کے شروع ہونے میں بھی پانچ ہی ندن باقی ہوں تو بہتر یہ ہے کہ پہلے آخری ماہ رمضان کے روزوں کی قضا بجا لائے۔
253	1670	کون سے رمضان..........شمار آخری رمضان	کون سے ماہ رمضان.......... شمار آخری ماہ رمضان
253	1671	جس شخص نے رمضان	جس شخص نے ماہ رمضان
253	1673	وجہ سے رمضان	وجہ سے ماہ رمضان
254	1674	بیماری کی وجہ سے رمضان.......... آئندہ رمضان......عذر آئندہ رمضان	بیماری کی وجہ سے ماہ رمضان.......... آئندہ ماہ رمضان......عذر آئندہ ماہ رمضان
254	1675	وجہ سے رمضان....اور رمضان کے بعد...آئندہ رمضان..... جب رمضان میں.... اور رمضان کے...... رمضان تک	وجہ سے ماہ رمضان....اور ماہ رمضان کے بعد...آئندہ ماہ رمضان..... جب ماہ رمضان میں.... اور ماہ رمضان کے...... ماہ رمضان تک
254	1676	وجہ سے رمضان..... اور رمضان کے بعد....... آئندہ رمضان تک	وجہ سے ماہ رمضان..... اور ماہ رمضان کے بعد....... آئندہ ماہ رمضان تک
254	1678	آخری رمضان	آخری ماہ رمضان
254	1680	اگر کوئی شخص رمضان	اگر کوئی شخص ماہ رمضان
254	1681	اگر کوئی شخص رمضان ......اگر آئندہ رمضان	اگر کوئی شخص ماہ رمضان ......اگر آئندہ ماہ رمضان
254	1682	جان بوجھ کر رمضان	جان بوجھ کر ماہ رمضان
255	1684	باپ نے رمضان	باپ نے ماہ رمضان
255	1686	رمضان میں	ماہ رمضان میں
255	1687	اگر رمضان	اگر ماہ رمضان
255	1689	مدینہ طیبہ	مدینہ منوّرہ
255	1689	احوط	احتیاط لازم
256	1691	احتیاط کی بنا پر	احتیاط لازم
256	1692	احتیاط کی بنا پر	احتیاط لازم
256	1692	احتیاط واجب کی بنا پر	احتیاط لازم کی بنا پر
256	1693	اگر مسافر رمضان میں خواہ وہ فجر سے پہلے سفر میں ہو یا روزے سے ہو اور سفر کرے اور ظہر سے پہلے اپنے وطن پہنچ جائے یا ایسی جگہ پہنچ جائے	اگر مسافر شخص ماہ رمضان میں —خواہ وہ فجر سے پہلے سفر میں ہو یا روزے سے ہو اور سفر کرے— ظہر سے اپنے وطن پہنچ جائے، یا ایسی جگہ پہنچ جائے
256	1695	اس کے لئے رمضان	اس کے لئے ماہ رمضان
256	1696	جو شخص بڑھاپے کی وجہ سے..........ملتی جلتی کوئی چیز فقیر کو دے۔	بوڑھا مرد اور بوڑھی عورت جن کے لئے بزرگی کی وجہ سے روزہ رکھنا حرج اور عادت

			سے بالاتر سختی کا باعث ہو تو لازم نہیں ہے کہ روزہ رکھیں اور ان کی قضا بھی واجب نہیں ہے لیکن ضروری ہے کہ ہر دن کے لئے ایک مُد طعام –گندم یا جو یا روٹی یا ان سے ملتی جلتی چیز – فقیر کو دے، اور اگر روزہ رکھنا ان کے لئے سرے سے ممکن ہی نہ ہو تو فدیہ دینا بھی لازم نہیں ہے۔
256	1697	اگر وہ رمضان	اگر وہ ماہ رمضان
257	1701	(۱) انسان خود چاند دیکھے۔	(۱) انسان خود چاند دیکھے اور چاند دیکھنا، ضروری ہے کہ عام آنکھ سے ہو یعنی آنکھ بغیر آلات کے ہو، اگر مہینے کا چاند عام آنکھ سے قابل مشاہدہ نہ ہو، تو اس کو ٹیلی اسکوپ سے دیکھنا کافی نہیں ہے۔
258	1701	رمضان کی پہلی...... اوررمضان کی پہلی تاریخ	ماہ رمضان کی پہلی...... اورماہ رمضان کی پہلی تاریخ
258	1703	منجموں	ماہر فلکیات
258	1705	شخص پر رمضان	شخص پر ماہ رمضان
258	1706	اگر کوئی رکاوٹ مثلاً بادل نہ ہوتے تو دکھائی دیتا اور یہ	اگر کوئی رکاوٹ مثلاً بادل، گرد و غبار نہ ہوتے، تو دکھائی دیتا اور یہ
258	1707	رمضان کا آخری	ماہ رمضان کا آخری
258	1708	اور رمضان کے....احتمال ہو کہ رمضان ہے..... وہ رمضان یا..... رمضان سے پہلے...... رمضان کے روزے	اورماہ رمضان کے....احتمال ہو کہ ماہ رمضان ہے..... وہ ماہ رمضان یا..... ماہ رمضان سے پہلے...... ماہ رمضان کے روزے
258	1708	چنانچہ بعد میں اسے معلوم ہو کہ وہ رمضان یا اس کے بعد کا زمانہ تھا تو اس کے ذمے کچھ نہیں ہے۔ لیکن	پس اگر بعد میں اسے معلوم ہو کہ جس مہینے میں روزہ رکھا تھا، وہ ماہ رمضان کے بعد کا زمانہ تھا، تو اس کے ذمے کچھ نہیں ہے، لیکن
259	1709	رمضان کی پہلی..... پہلی رمضان کی نیت	ماہ رمضان کی پہلی..... پہلے ماہ رمضان کی نیت
259	1711	اگر اولا کا مستحب......حرام ہے۔	اولاد کا مستحب روزہ، اس صورت میں کہ باپ یا ماں کے لئے باعث اذیت ہو اور یہ اذیت، شفقت و ہمدردی کی وجہ سے ہو، تو حرام ہے۔
259	1712	تو اگر اولاد کا باپ یا ماں کی بات نہ ماننا فطری شفقت کی وجہ سے اذیت کا موجب ہو تو اولاد کو چاہئے کہ روزہ توڑ دے۔	تو اگر اولاد کا مخالفت کرنا، ان کو اذیت پہنچانے کا باعث ہو اور یہ اذیت شفقت و ہمدردی کی وجہ سے ہو، توضروری ہے کہ روزہ توڑ دے۔
260	1718	۱۲ء۶	12.50
260	1718	۱۸.....۲۳ ....۱۷.... ۱۵ ....۲۷	18....24....17,,,,15...27
261	1719	رمضان میں	ماہ رمضان میں
262	1724	عورت کو جو مہر ملتا ہے اور شوہر، بیوی کو طلاق خلع کے دینے کے عوض جو مال حاصل کرتا ہے ان پر خمس نہیں ہےیہی حکم دیت کے طور پر ملنے والے مال کا ہے اور اسی طرح میراث...	عورت کو جو مہر ملتا ہے اور شوہر، بیوی کو طلاق خلع کے دینے کے عوض جو مال حاصل کرتا ہےاسی طرح وہ شرعی دیت جو حاصل ہوتی ہے، خواہ عضو کی دیت ہو یا جان کی دیت(قتل کی دیت)، ان پر خمس نہیں ہے۔ اور اسی طرح میراث...
262	1725	یا وہ خمس دیتا ہی نہ ہو تو ضروری نہیں کہ وارث وہ خمس ادا کرے جو اس شخص پر واجب تھا۔	یا وہ خمس دیتا ہی نہ ہو، اور وصیت بھی نہ کی ہو کہ اس کا خمس چھوڑے ہوئے مال سے دیں تو لازم نہیں ہے کہ وارث وہ خمس ادا کرے جو اس شخص پر واجب تھا۔
263	1735	تاجر، دکاندار، کاریگر اور اس قسم کے دوسرے لوگوں کے لئے ضروری ہے کہ اس وقت سے جب انہوں نے کاروبار یا کام شروع کیا ہو، ایک سال گزر جائے تو جو کچھ ان کے سال بھر کے اخراجات سے زیادہ ہو اس کا خمس دیں۔	تاجر، دکاندار، کاریگر، ملازم اور اس قسم کے دوسرے افراد کا، کاروبار یا کام شروع کرنے کے ایک سال گزرنے کے بعد، خمس کا سال آجاتا ہے اور ضروری ہے کہ جو کچھ ان کے سال بھر کے اخراجات سے زیادہ ہو اس کا خمس دیں۔
263	1735	جبکہ اس کی آمدنی سالانہ اخراجات کا ایک بڑا حصہ ادا کر رہی ہو۔	اگر سالانہ اخراجات کے قابل توجہ مقدار کے لئے کافی ہو۔
265	1748	تو جو کچھ وہ دوسرے سال میں خرچ کرے اس کا خمس دینا ضروری ہے۔	تو جو کچھ وہ سال کے بعد، پچھلے کی آمدنی سے خرچ کرے گا تو ضروری ہے کہ اس کا خمس دے۔
265	1751	اگر اس کی ضرورت منافع حاصل ہونے والے سال کے بعد ختم ہوجائے تو	اور خمس کے سال سے پہلے اس سے استفادہ کیا ہو، اس صورت میں کہ اس کی ضرورت منافع حاصل ہونے والے سال کے بعد ختم ہوجائے، تو
266	1751	اگر اس سامان کی ضرورت ختم ہوجائے، تو	اگر اس سامان کی ضرورت مکمل طور پرختم ہوجائے، تو
266	1756	اگر کسی شخص کو سارا سال کوئی منافع نہ ہو.........خمس کا کوئی تعلق نہیں۔	اگر کسی شخص کو سارا سال کوئی منافع نہ ہو اور وہ اپنے اخراجات قرض لے کر پورا کرے تو وہ یہ نہیں کرسکتا کہ آئندہ سالوں کے منافع سے اپنے قرض کی رقم منہا کرے اور اس کا خمس ادا نہ کرے، لیکن اگرقرض سے ایسا سامان مثلاً کار یا گھر جو کہ اپنے ذاتی استعمال کے لئے خریدے ہوں تو جب تک اس چیز کی خریداری کے حوالے سے مقروض ہو اور وہ اس چیز سے استفادہ کررہا ہو تواپنے قرض کی مقدار کو آئندہ سالوں کی آمدنی سے منہا کرسکتا ہے بشرطیکہ قرض میں سے یہ مقدار سابقہ سالوں میں منہا نہ کی گئی ہو۔ اور اگر دوران سال اپنے اخراجات کے لئے قرض لے اور سال مکمل ہونے سے پہلے منافع حاصل ہو، تو اپنے قرض کی مقدار کو اس منافع سے منہا کرسکتا ہے۔ اور اسی طرح پہلی صورت میں بھی اپنے قرض کو آئندہ سالوں کی آمدنی سے ادا کرسکتا ہے اور اس مقدار سے خمس تعلق نہیں رکھتا ہے۔
266	1757	قرض لے تو اگر وہ اس سال کے منافع میں سے خمس ادا کئے بغیر وہ قرضہ ادا کردے تو سال گزرنے پر ضروری ہے کہ اس چیز کا خمس ادا کرے، سوائے اس صورت میں کہ قرضے میں لیا ہوا مال اس مال سے خریدی گئی چیز سال کے دوران ہی ختم ہوجائے۔	قرض لے، تو اس صورت میں کہ اپنے سال کے منافع میں سے خمس ادا کئے بغیر، اس قرض کو ادا کرے تو ضروری ہے کہ سال گزرنے کے بعد، اس چیز کا خمس ادا کرے، سوائے یہ کہ قرضے میں لیا ہوا مال یا اس مال سے خریدی گئی چیز سال کے دوران ہی ختم ہوجائے۔
267	1463	وہ خود اس کا خمس دے۔	وہ خود اس کا خمس دے، لیکن اگر وہ نابالغ بچہ جو کہ ممیز ہو، ایسے مجتہد کی تقلید کرتا ہو جو کہ نابالغ بچے کے مال کے خمس کا معتقد نہ ہو تو اس کے ولی کو حق نہیں ہے کہ اس کے مال سے اس کا خمس ادا کرے۔
272	1796	اور پھر اس کے سال بھر کے اخراجات سے کچھ بچ رہے تو	اور مذکورہ خمس شدہ مال، اس کے سال بھر کے اخراجات سے زیادہ ہو، تو
272	1798	اور جو چیزیں جنگ میں ان کے ہاتھ لگیں	اور ان اموال کو جو جنگ میں حاصل ہوتے ہیں،
272	1798	اس میں سے جو خاص امام علیہ السلام کا حق ہے اسے علیحدہ کرنے کے بعد ضروری ہے کہ باقی ماندہ پر خمس ادا کیا جائے۔	کہ ضروری ہے کہ وہ اشیاء جو امام علیہ السلام سے مخصوص ہیں اسے غنیمت سےعلیحدہ کیا جائے، اور باقی ماندہ کا خمس ادا کیا جائے۔
273	1804	کہ وہ مرجع اعلم ہو اور عمومی مصلحتوں سے آگاہ ہو۔	کہ وہ مجتہد، مرجع اعلم ہو اور عمومی مصلحتوں سے آگاہ ہو۔
273	1814	احتیاط واجب یہ ہے کہ کسی ایک فقیر سید کو اسکے ایک سال کے اخراجات سے زیادہ نہ دیا جائے۔	احتیاط واجب یہ ہے کہ مستحق کو، اس کے ایک سال کے اخراجات سے زیادہ یک مشت خمس نہ دیا جائے، اور اگر اس کو رفتہ رفتہ اس کے سال کے اخراجات دے تاکہ اس کے سال کے اخراجات کی مقدار تک پہنچ جائے تو اس سے زائد مقدار دینا ہرگز جائز نہیں ہے۔
274	1818	جس شخص کو خمس................اس سے اپنا قرض چکا لے۔	جو شخص کسی ایسےسید سے قرض خواہ ہو جو کہ سہم سادات کا مستحق ہو اور وہ شخص چاہتا ہو کہ اپنے قرض کو سہم سادات کے سلسلے میں حساب کرلے تو—احتیاط واجب کی بنا پر— یا تو ضروری ہے کہ حاکم شرع سے اجازت طلب کرلے یا یہ کہ سہم سادات مستحق کو دے اور اس کے بعد مستحق اپنے قرض کے سلسلے میں واپس کردے، اور وہ مستحق سے وکالت حاصل کرکے اس کی جانب سے خود وصولی کرسکتا ہے، اور اپنے قرض کے سلسلے میں لے سکتا ہے، اور سہم امام علیہ السلام کے حوالے سے اگر فقیر سے قرض خواہ ہو تو اپنے قرض کو سہم مبارک سے حساب نہیں کرسکتا اگرچہ وہ

			فقیر، اپنے قرض کو ادا نہ کرسکتا ہو، لیکن اگرمقروض —اس کے مقروض ہونے پر توجہ دیئے بغیر— سہم امام علیہ السلام کا مستحق ہو تو —جو کچھ مسئلہ(۱۸۰۳) میں آیا ہے اس کی رعایت کے ساتھ— سہم امام علیہ السلام اس کو دے دے اور وہ اس سے اپنے قرض کی رقم کو ادا کرسکتا ہے۔
275	1824	جب وہ ابھی انگور ہی کی صورت میں ہوں۔	جب اسے، انگورکہا جائے۔
277	1840	بذریعہ ڈول کی جائے تو ان پر زکوٰۃ بیسواں حصہ ہے۔	بذریعہ ڈول یا پمپ یا انہی کی مانند چیزوں سے کی جائے تو ان پر زکوٰۃ بیسواں حصہ ہے۔
279	1857	بلکہ اگر وہ خشک کھجور یا کشمش کی زکوٰۃ کی قیمت لگائے اور انگور یا تازہ کھجوریں یا کوئی اور کشمش یا خشک کھجوریں اس قیمت کے طور پر دے تو اس میں بھی اشکال ہے	بلکہ اگر زکوٰۃ کی مقدار کی قیمت لگائے اوراس کی قیمت کے برابر، انگور یا تازہ کھجوریں یا کشمش یا کوئی دوسری خشک کھجوریں اس کی قیمت کے طور پر دے تو اس میں بھی اشکال ہے،
280	1861	یعنی پندرہ مثقال پر تین مثقال کا اضافہ ہوجائے تو	یعنی سابقہ پندرہ مروّجہ مثقال پر تین مروّجہ مثقال کا اضافہ ہوجائے تو
280	1864	مہر باقی ہو، زکوۃ کا ادا کرنا ضروری نہیں۔	مہر باقی ہو، زکوۃ کا ادا کرنا ضروری نہیں۔ اس بنا پر،اس زمانے میں کہ سونا اور چاندی رقم کے عنوان سے معاملات میں استعمال نہیں ہوتے، سکے اور کاغذی رقم یا سونا اور چاندی کے علاوہ دھات کی رقم مثلاً نِکل سے بنائی گئی ہو، سونے اور چاندی کے حکم میں نہیں ہیں اور اس عنوان سے، ان پر زکواۃ واجب نہیں ہے۔
281	1864	یعنی سونے اور چاندی کے سکوں کے طور پر ان کے ذریعے لین دین ہوتا ہو احتیاط کی بنا پر ان کی زکواۃ دینا واجب ہے لیکن اگر ان کے ذریعے لین دین کا رواج باقی نہ ہو تو ان پر زکواۃ واجب نہیں ہے۔	یعنی سونے اور چاندی کے سکے رقم کے عنوان سے معاملات میں استعمال ہوتے ہوں تو احتیاط کی بنا پر ان کی زکواۃ دینا واجب ہے لیکن اگر معاملات میں استعمال نہ ہوتے ہوں، تو زکات واجب نہیں ہے۔
286	1889	لیکن اگر ان کو زکواۃ دی جائےتو.......لیکن اگر ان کو زکواۃ	اور اگر ان کو زکواۃ دی جائےتو.......اور اگر ان کو زکواۃ
289	1906	(مال کا) مالک جس شخص کو اپنی زکواۃ دے سکتا ہے، ضروری ہے کہ وہ شیعہ اثنا عشری ہو۔ اگر	ضروری ہے کہ زکواۃ لینے والا بارہ امامی شیعہ ہو، اور اگر
289	1907	اگر کوئی شیعہ بچہ یا دیوانہ فقیر ہو تو انسان	اگر کوئی شیعہ فقیر، نابالغ بچہ یا دیوانہ ہو، تو انسان
289	1911	—مثلا اولاد کے اخراجات—	—مثلا اولاد ، باپ، ماں یا دائمی بیوی کے اخراجات—
289	1911	زکواۃ سے ادا نہیں کرسکتا لیکن....... ہاں اگران	فقیروں کے سہم سے زکواۃ سے ادا نہیں کرسکتا لیکن....... بلکہ اگران
289	1912	اسے اپنی بیوی، نوکر اور نوکرانی پر خرچ کرے	اسے اپنی بیوی، ملازم پر خرچ کرے
290	1920	بارگاہ الہی میں	اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں
290	1920	اور اپنی نیت میں	اسی طرح ضروری ہے کہ اپنی نیت میں
296	1965	لیکن اگر وہ اس کا فطرہ نہ دے یا نہ دے سکتا ہو تو	لیکن اگر وہ شخص، بغیرعذر یا بھول جانے کی وجہ سے، فطرہ نہ دے تو
296	1965	خود اپنا فطرہ دے۔	خود اپنا فطرہ دے۔ اور اسی طرح اگر غنی شخص، ایسے شخص کا کھانے والا شمار ہو جو کہ فقیر ہو، تو ذکر شدہ فقیر پر فطرہ کی ادائیگی واجب نہیں ہے اور اگرغنی شخص زکوٰۃ فطرہ کے واجب ہونے کی شرائط رکھتا ہو، تو خود اس پر زکواٰۃ فطرہ کی ادائیگی واجب ہوگی۔
298	1990	اگر کوئی شخص فطرہ الگ کردے تو وہ اسے اپنے لئے اٹھا کر دوسرا مال اس کی جگہ بطور فطرہ نہیں رکھ سکتا۔	اگر کوئی شخص فطرہ الگ کردے، —حاکم شرع کی اجازت کے بغیر— اسے اپنے لئے اٹھا کر دوسرا مال اس کی جگہ بطور فطرہ نہیں رکھ سکتا۔
302	2008	امر بالمعروف کرنا مستحب ہے اس صورت میں جبکہ معروف کی انجام دہی مستحب ہو نہ کہ واجب	قابل ذکر بات یہ ہے کہ امر بالمعروف کرنا اس صورت میں مستحب ہے جبکہ معروف کی انجام دہی مستحب ہو نہ کہ واجب
303	2008	امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں لازمی ہے کہ خطا کار کی حیثیت و شخصیت کو مد نظر رکھا جائے کہ اُسے اذیت و ہانت محسوس نہ ہو اور	امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں مستحبات اور مکروہات کے حوالے سے لازم ہے کہ امر و نہی کے معاملے میں اس شخص کی حیثیت و شخصیت کو مد نظر رکھا جائے کہ اُسے اذیت و ہانت محسوس نہ ہو اور
303	2009	منکر کوجاننا اور پہچاننا واجب ہوجاتا ہے۔	منکر کوجاننا اور پہچاننا بطور مقدّمہ، واجب ہوجاتا ہے۔
303	2009	مگر یہ معروف اور منکر شارع	مگر یہ معروف(نیک کام) اور منکر(برا کام) شارع
303	2009	اگر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے	اور اگر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے
304	2010	گنہگار سے قلبی اظہار بیزاری مثلاً رخ موڑ لینا اور بات نہ کرنا۔	گنہگار سے قلبی اظہار بیزاری مثلاً رخ موڑ لینا اور بات نہ کرنا، یا آمد و رفت اور اس سے ملاقات کو ترک کرنا۔
304	2010	زبان سے وعظ و نصیحت کرنا	زبان سے یاد دہانی کرانا اور وعظ و نصیحت کی صورت میں گفتگو کرنا
306	2016	اور احتیاط واجب کی بنا پر نجس مردار کے متعلق بھی یہی حکم ہے۔ ان کے علاوہ دوسری نجاسات کی خرید و فروخت اس صورت میں جائز ہے	اور اسی طرح احتیاط واجب کی بنا پر نجس مردار کے متعلق بھی یہی حکم ہے۔ سوائے یہ کہ زندہ انسان کے بدن سے کاٹا جائے تاکہ کسی دوسرے کے بدن میں پیوند کاری کی جائے اور جو کچھ ذکر کیا گیا ہےان کے علاوہ دوسری نجاسات کی خرید و فروخت اس صورت میں جائز ہے
306	2016	لیکن فریق کےعلم میں ہے تو یہ سودا جائز ہے۔	لیکن اگر فریق جانتا ہو، تو اس صورت میں کہ یہ کرنسی قابل توّجہ مالیت رکھتی ہو تو یہ معاملہ جائز ہے۔
307	2016	حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ	پیغمبراکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ
310	2035	لہٰذا اگر ان کی نیت یہ ہو کہ ایک کا رومال اور آدھا من گیہوں دوسرے کے رومال کے قابلے میں ہے تو اس میں کوئی اشکال نہیں ہے۔	لہٰذا اگر ان کی نیت یہ ہو کہ پہلے فریق کی طرف سے رومال، دوسرےفریق کی جانب سے رومال اورآدھا من گیہوں کے مقابلے میں ہو تو اس میں کوئی اشکال نہیں ہے۔
311	2045	لیکن ان کم قیمت چیزوں میں جن کی خرید و فروخت کا رواج ہے اگر نابالغ مگر سمجھدار بچے کے ساتھ لین دین ہو جائے (تو صحیح ہے)۔	اگرچہ ولی کی اجازت سے ہو، سوائے یہ کہ ان کم قیمت چیزوں میں کہ جن کی خرید و فروخت کا نابالغ ممیز بچے کے ساتھ رواج ہو کہ اس صورت میں اگر وہ اپنے ولی سے اجازت یافتہ ہو تو معاملہ صحیح ہے۔
315	2065	لیکن اگر پھل نہ لگا ہو تو انہیں بیچنے میں اشکال ہے۔	لیکن اگر حاصل ہونے والی چیز ظاہر اور نمایاں نہ ہو، تو انہیں بیچنا احتیاط واجب کی بنا پرجائز نہیں ہے۔
322	2097	دو صورتوں می خریدار مال	چار صورتوں می خریدار مال
322	2097	(۲) سودے کے وقت بیچنے.......... تو قیمت کا فرق لے سکتا ہے۔	(۲) خریدنے کے بعد، عیب دار مال پر راضی ہوجائے۔ (۳) سودے کے وقت، اپنے حق کا فسخ کرے اورجو کچھ فرق ہو اس کے لینے کو ساقط کرے۔ (۴) سودے کے وقت بیچنے والا کہے: ”میں اس مال کو جو عیب بھی اس میں ہے اس کے ساتھ بیچتا ہوں۔“ لیکن اگر وہ ایک عیب کا تعین کردے اور کہے: ”میں اس مال کو فلاں عیب کے ساتھ بیچ رہا ہوں“ اور بعد میں معلوم ہو کہ مال میں کوئی دوسرا عیب بھی ہے تو جو عیب بیچنے والے نے معین نہ کیا ہو اس کی بنا پر خریدار وہ مال واپس کرسکتا ہے اور اگر واپس نہ کرسکے تو قیمت کا فرق لے سکتا ہے۔
325	2119	شراکت اذنی میں جب شرکاء میں سے کوئی ایک تقاضا کرے کہ شراکت کا سرمائی تقسیم کردیا جائے تو	شراکت معاوضی میں ضروری ہے کہ مدّت معین ہو اور اس فرض کی بنا پر، مدّت کے اختتام تک، شرکت لازم ہے اور اگر شرکت اذنی ہے تو لازم نہیں ہے کہ اس میں مدّت معین ہو اور جب بھی شرکاء میں سے کوئی ایک تقاضا کرے کہ شراکت کا سرمایہ تقسیم کردیا جائے تو

325	2119	مگر یہ کہ انہوں نے پہلے ہی (معاہدہ کرتے وقت) سرمائے کی تقسیم کو رد کردیا ہو(یعنی قبول نہ کیا ہو) یا مال کی تقسیم	سوائے یہ کہ یہ قسمتِ ردّ ہو یعنی تقسیم کرنا محتاج ہو کہ رقم کی ادائیگی بعض شرکاء کی جانب سے ہو یا مال کی تقسیم
329	2143	اس کی حفاظت کے لئے کچھ نقصان برداشت کیا ہو(تو وہ اسے زیادہ کرائے پر دے سکتا ہے)۔	اس کی حفاظت کے لئے کچھ نقصان برداشت کیا ہو(تو وہ اسے زیادہ کرائے پر دے سکتا ہے)، اوراحتیاط واجب کی بنا پر کرائے پر جو مقدار اضافہ کی ہوضروری ہے کہ جو کام انجام دیا ہو یا جو نقصان برداشت کیا ہو اس سے متناسب ہو۔
336	2184	مثلاً اگر جاعل یہ کہے کہ اگر تم نے اس مال کو دس روپے سے زیادہ قیمت پر بیچا تو اضافی رقم تمہاری ہوگی تو جعالہ صحیح ہے۔	مثلاً اگر جاعل یہ کہے: (اگر تم نے اس مال کو دس روپے سے زیادہ قیمت پر بیچا تو اضافی رقم تمہاری ہوگی)، تو جعالہ صحیح ہے۔
336	2184	اور اسی طرح اگر جاعل کہے کہ جو کوئی میرا گھوڑا ڈھونڈ کر لائے گا میں اسے گھوڑے میں نصف شراکت یا دس من گیہوں دوں گا تو بھی جعالہ صحیح ہے۔	اور اسی طرح اگر جاعل کہے: (جو کوئی میرا گھوڑا ڈھونڈ کر لائے گا میں اسے گھوڑے میں نصف شراکت یا دس من گیہوں دوں گا) اور گیہوں کی قسم کو معین نہ کرے، تو بھی جعالہ صحیح ہے۔
337	2192	مقرر کردی جائے تو یہ بھی صحیح نہیں ہے۔	مقرر کردی جائے تو یہ بھی صحیح نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کل حاصل شدہ میں سہم کا بطور مشاع تعین کرنا لازم نہیں ہے بلکہ ان دو میں ایک کوحاصل شدہ کا حصہ مقرر معین کیا جاسکتا ہے اور باقی ماندہ دوسرے کے لئے ہو مثلاً مالک کہے: (کھیتی باڑی کر اور فقط نصف حاصل شدہ جو جلد اٹھالیا جاتا ہے وہ آپ کے لئے ہے)، یا یہ کہے: (فقط اس زمین کے حصے کا نصف حاصل شدہ آپ کے لئے ہے)۔
342	2216	چہرے پر اور ہونٹوں کے اوپر سخت بالوں کا اُگنا بعید نہیں کہ بلوغت کی علامت ہو لیکن سینے	چہرے پر اور ہونٹوں کے اوپر سخت بالوں(مونچھ) کا اُگنا بلوغت کی علامات میں سے ایک ہے، لیکن سینے
347	2252	ہاں اگر نوٹ کو بیچا جائے، چاہے نقد یا ادھار جبکہ اس کی رقم دو جنسوں میں ہو جیسے ایک دینار ہو اور دوسرا روپیہ تو اضافہ لینے میں اشکال نہیں۔ جیسے	اگرچہ قرض کی مقدار منہگائی کی وجہ سے کم ہوگئی ہو، لیکن اگر مہنگائی اور اس کی مانند کی وجہ قرض کی مقدار بہت زیادہ نیچے چلی جائے تو ضروری ہے کہ احتیاط واجب کی بنا پر مصالحت کرے، اور اگر عام رائج نوٹ کو عام رائج نوٹ سے بیچا جائے اور نقد ہو، یا ادھار ہو لیکن اس کی رقم دو جنسوں میں ہو، مثلاً
358	2328	عورت اور مرد کا محض رضا مند ہونا اور اسی طرح(نکاح نامہ) لکھنا احتیاط واجب کی بنا پر کافی نہیں ہے۔ نکاح	اورفقط عورت اور مرد کا رضا مند ہونا کافی نہیں ہوتا ہے، اسی طرح نکاح نامہ لکھنا احتیاط واجب کی بنا پر کافی نہیں ہے، اور نکاح
360	2342	اسی طرح ان کے موجود نہ ہونے یا کسی	اسی طرح ان کے طویل مدّت کے لئے غائب ہونے یا کسی
360	2342	لازم نہیں ہے۔	لازم نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے یہ حکم دائمی نکاح سے متعلق ہے اور احتیاط واجب کی بنا پرغیر دائمی نکاح (اس حکم میں) شامل نہیں ہوتا ہے۔
361	2345	مانع ہو یا نہ ہو۔ اگر مرد کو نکاح کے بعد پتا چلے	مانع ہو، یا نہ ہو، اور نیز اگر خود شرمگاہ اس طرح پیوستہ ہو کہ جماع میں رکاوٹ ہو۔ اوراگر مرد کو نکاح کے بعد پتا چلے
364	2366	اگر کوئی شخص یہ جانتے ہوئے...... تب بھی احتیاط واجب کی بنا پر یہی حکم ہے۔	اگر کسی مرد کے لئے یہ ثابت ہو جائے کہ کوئی عورت شوہر دار ہے اورجانتا ہو کہ شوہر دار عورت کے ساتھ نکاح حرام ہے لیکن اس صورت حال میں بھی اس کے ساتھ نکاح کرے، تو ضروری ہے کہ اس سے جدا ہوجائے، اور اس کے بعد بھی ضروری ہے کہ اس سے نکاح نہ کرے اور ہمیشہ کے لئے حرام ہوجاتی ہے، اور اگر ان دو باتوں—موضوع یا حکم— میں سے کسی ایک سے لاعلم ہو تب بھی نکاح باطل ہے لیکن اگر ہمبستری نہ ہوئی ہو تو ہمیشہ کے حرام نہیں ہوگی اور اس صورت میں کہ جب نہ جانتا ہو کہ عورت شوہر دار ہے لیکن نکاح کے بعد، اس کے ساتھ ہمبستری کی ہو تو —احتیاط واجب کی بنا پر— ہمیشہ کے لئے حرام ہوگی۔
364	2369	اغلام کروانے والے لڑکے کی ماں، بہن اوربیٹی اغلام .... کی ماں، بہن اور بیٹی اغلام کروانےوالے پر حرام نہیں ہیں۔	اغلام کروانے والے بچے کی ماں، بہن اوربیٹی اغلام کرنے والے پر—جبکہ (اغلام کرنے والا) بالغ ہو— حرام ہوجاتے ہیں، اگرچہ سپاری سے کم داخل ہوا ہو، اوراحتیاط لازم کی بنا پر یہی حکم ہے اگراغلام کروانے والا مرد ہو یا اغلام کرنے والا بالغ نہ ہو، لیکن اگر اسے گمان ہوکہ دخول ہوا تھا یا شک کرے کہ دخول ہوا تھا یا نہیں، تو اس پر حرام نہیں ہوں گے۔ اور اسی طرح اغلام کرنے والے کی ماں، بہن اور بیٹی اغلام کروانےوالے پر حرام نہیں ہیں۔
373	2422	اور احوط و اولی یہ ہے کہ بچوں کو سات سال تک اس کی ماں سے جدا نہ کرے۔	اور احتیاط مستحب یہ ہے کہ بچوں کو سات سال تک اس کی ماں سے علیحدہ نہ کرے۔ بلکہ اس صورت میں کہ جب علیحدہ کرنا بچوں کے لئے ضرر رکھتا ہو تو یہ کام جائز نہیں ہے۔
382	2471	اگر کوئی مرد اپنی عورت کو طلاق دینا چاہتا ہو.........اور بعد میں طلاق دے دے۔	وہ عورت جو پیدائشی طور پر یا کسی عارضی سبب سے جیسے بیماری یا بچے کو دودھ پلانے یا دوائی کے استعمال وغیرہ کی وجہ سے حیض نہ دیکھے لیکن اس کی ہم عمر خواتین حیض دیکھتی ہوں، تو اگر شوہر اسے طلاق دینا چاہے تو ضروری ہے کہ اس کے ساتھ ی گئی آخری ہمبستری کے بعد تین ماہ صبر کرے، اور اس کے بعد اسے طلاق دے۔
385	2487	رجوع کرسکتا ہے۔	رجوع کرسکتا ہے۔ یہی حکم اس طلاق کا بھی ہے کہ جہاں پر، خود شوہر حاکم شرع کے حکم کے مطابق طلاق دیتا ہے۔
387	2498	اپنی بخشش سے پھر جائے تو شوہر	اپنی بخشش سے یا اس کی بعض مقدار سے پھر جائے تو شوہر
387	2499	بلکہ احتیاط واجب کی بنا پر ضروری ہے کہ مہر سے کم ہو۔ لیکن	بلکہ بہتر ہے کہ مہر سے کم ہو، لیکن
403	2578	اگر اس مچھلی کو جو پیدائش کے لحاظ سے چھلکے والی ہو	اگرایسی مچھلی کو جو عرف کے مطابق چھلکے والی ہو
403	2578	جس مچھلی کے چھلکے نہ ہوں	جس مچھلی کے عرف کے مطابق چھلکے نہ ہوں
403	2580	وقت خدا کا نام	وقت اللہ تعالیٰ کا نام
409	2610	۷۵۰ گرام غذا فقیر کو صدقہ دے یا ۱٫۵۰ کلو گرام	750 گرام غذا فقیر کو صدقہ دے یا 1.50کلو گرام
415	2643	تصرف میں دیدے اور یہ کافی ہے کہ طبقۂ	تصرف میں دیدے، اور متولی کا قبضہ کرنا کافی نہیں ہے۔ اور یہ کافی ہے کہ طبقۂ
	2728	باقی دوسرے ورثاء	باقی دوسرے ورثہ
430	2728	قیمت کی صورت میں ترکہ پاتی ہے۔ اور	قیمت کی صورت میں ترکہ پاتی ہے، —اور ورثہ دیگر رقوم سے، اس کو قیمت دے سکتے ہیں— اور
431	2729	ورثاء سے اجازت لے۔ اور ورثاء جب تک عورت.........جن کی قیمت سے وہ ترکہ پاتی ہے۔	ورثہ سے اجازت لے۔ اور یہی حکم ان چیزوں میں بھی ہے کہ عورت جن کی قیمتوں سے میراث پاتی ہے جیسے عمارت اور درخت۔ اور دوسری جانب سے ورثہ کے لے جائز نہیں ہے جب تک عورت کا حصہ نہ دے دیں، ان چیزوں میں کہ جن کی قیمت سے عورت میراث پاتی ہے جیسے عمارت اور درخت اس کی اجازت کے بغیر ایسا تصرف کریں جو کہ اس کی قیمت کی کمی کا سبب نبے یا یہ کہ اس کو فروخت وغیرہ کریں۔
432	2737	دوسرے ورثاء سے مصالحت	دوسرے ورثہ سے مصالحت
433	2741	رکاوٹ نہیں بنتی۔	رکاوٹ نہیں بنتی، ہاں اس دیت سے جو ورثہ کو دینا ضروری ہے کوئی حصہ حاصل نہیں کرے گا۔
433	2742	متوفی کے ورثاء ترکہ...............ورثاء آپس میں	متوفی کے ورثہ ترکہ...............ورثہ آپس میں
435	2	حاکم شرع (مرجع تقلید) کی اجازت سے اپنی مطلوبہ رقم بینک سے لے سکتا ہے کیونکہ	حاکم شرع (مرجع تقلید) کی اجازت سے اپنی مطلوبہ رقم کو بینک سے صحیح طریقے سے قرض لے اس لحاظ سے کہ کیونکہ

436	2	ان کے لئے یہی کافی ہے کہ ان کے دل میں حاکم شرع سےقرض لینے کی نیت ہو، سود ادا کرنے کی نیت نہ ہو ہر چند کہ شرط ہونے کی بنا پر انھیں معلوم ہو کہ وہ قانوناً سود دینے کے پابند ہیں اور انھیں اصل رقم بمع سود بینک کو ادا دینا پڑے گی۔	ان کے لئے یہی کافی ہے کہ بینک سے رقم لیں، رقم لیتے وقت خود سے کہیں کہ میں خود حاکم شرع کی جانب سے خود کو قرض دیتا ہوں، اور اس صورت میں کافی ہے کہ اصل رقم بینک کو واپس کرے چاہے جانتا ہو کہ قانوناً اصل رقم اورسود بینک کو دینے کا پابند ہے۔
436	5	مستحقین خمس کا ضامن ہے۔١	اس متن سے ١ نشان کو ہٹایا جائے اور ساتھ ہی اس کا حاشیہ ہٹا دیا جائے۔
454	31	اجازت پر محنصر ہے۔	اجازت پر محنصر ہے۔ اور تمام مومنین کو ہماری جانب سے اس صورت میں اجازت ہے کہ اس میں صحیح ہونے کی شرائط —جو کہ ہمارے نزدیک معتبر ہیں— کی رعایت کی گئی ہو۔
466	72	بچے کا ضائع کرنا ہرگز جائز نہیں ہے اور اگر ماں	بچے کا ضائع کرنا ہرگز جائز نہیں ہے حتی کہ احتیاط واجب کی بنا پر ذکر شدہ ضرر اور حرج ہونے کی صورت میں بھی، اور اگر ماں
471	84	جہاں ابھی طلوع فجر نہ ہوئی ہو تو وہ وہاں کھا پی سکتا ہے۔	جہاں ابھی طلوع فجر نہ ہوئی ہو، تو وہ وہاں طلوع فجر تک مفطرات روزہ —جیسے کھانے اور پینے— کو انجام دے سکتا ہے۔
472	87	البتہ روزے کے بارے میں........... اس پر فدیہ لازم ہے۔	تاہم روزے کے حوالے سے پس طاقت کی صورت میں، ماہ رمضان کا روزہ اس پر واجب ہے اور طاقت نہ ہونے کی صورت میں اگر دن کے طولانی ہونے اور پیاس کی شدّت کے سبب —مثلاً— روزہ اس پر ایسی شدید مشقت کا باعث ہو کہ عام طور پر قابل برداشت نہ ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر ضروری ہے کہ طلوع فجر سے قربت مطلقہ کی نیت سے مفطرات سے پرہیز کرے جب طویل پرہیز سے اس مرحلے میں اس پر مشقت پہنچے تو اس صورت میں وہ کھا اور پی سکتا ہے، لیکن احتیاط واجب کی بنا پرضروری ہے کہ کھانے اور پینے میں صرف ضرورت کی مقدارِمیں اکتفا کرے اور بقیہ دن مفطراتِ روزہ سے پرہیز کرے اور اگر روزہ رکھنے کی طاقت کا نہ ہونا ضرر کی وجہ سے ہو تو اس پر بیمار کا حکم لاگو ہوگا اور روزہ اس سے ساقط ہوگا، اور اگر اس کی قضا بجا لاسکتا ہو، تو اس کی قضا واجب ہے ورنہ اس پر فدیہ لازم ہے۔
479	13	(٢) بیوی سے جماع اور میل ملاپ کرنا	(٢) بیوی سے جماع
480	15	جماع اور میل ملاپ کرنا اگرچہ	جماع کرنا اگرچہ
483	38	نہ بیٹھے لیکن اعتکاف کے مقام سے باہر زیرِ سایہ بیٹھنا، اگر ضرورت کا پورا ہونا......سوائے یہ کہ کوئی ضرورت پیش آئے۔	نہ بیٹھے لیکن اگر اس کام کو انجام دینا، سوائے معتکف کے زیر سایہ بیٹھے انجام نہ پاتا ہو، تو کوئی اشکال نہیں ہے اور احتیاط واجب کی بنا پر، اس کام کو انجام دینےاور ضرورت کے ختم ہونے کے بعد ہر صورت میں نہ بیٹھے سوائے یہ کہ کوئی ضرورت پیش آجائے۔
484	48	جماع اور ملاپ کے	جماع کے
490		ہمبستری حرام رہتی ہے۔ (مگر نکاح نہیں ٹوٹتا)	ہر قسم کی جنسی لذت حرام رہتی ہے۔ (مگر نکاح نہیں ٹوٹتا)

آپ کی پر خلوص دعاؤں کا طالب: سید تابش جاوید رضوی۔